08 آسٹریلیا کا اسمتھ کی واپسی کے ساتھ ہی
صفحہ

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
05 جولائی 2025
SATURDAY
05 JULY -2025

08 بیومونٹ بھارت کے خلاف اہم ٹی 20 میں قیادت کرے گا
صفحہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 158 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سپریم کورٹ کا نیٹ یو جی نتائج میں مداخلت سے انکار

کہا 'قومی امتحان کو ایک طالب علم کے لیے بدلا نہیں جا سکتا'

سرینگر//04 جولائی //یو این آئی // سپریم کورٹ نے 2025 نیٹ یو جی نتائج چیلنج کرنے والی ایک طالب علم کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انفرادی شکایت پر فیصلہ ملک گیر اثر ڈال سکتا ہے، لہذا مداخلت کرنا مناسب نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سپریم کورٹ نے جمعہ کو 2025 کے نیٹ یو جی (نیشنل ایلیجبلیٹی کم انٹرنس ٹیسٹ فار انڈر گریجویٹ) کے نتائج کو چیلنج کرنے والی ایک طالب علم کی درخواست سننے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ اس معاملے میں/101

سری نگر میں مسلسل تیسرے سال 8 ویں محرم کا روایتی جلوس برآمد، ہزاروں عزاداروں کی پُر جوش شرکت

گرو بازار سے نکلا، ڈلگیٹ میں پُر امن انداز میں اختتام پذیر

پولیس اور رضا کار عزاداروں کو مشروبات پلانے میں پیش پیش، شرکاء نے تقدس کو برقرار رکھا: صوبائی کمشنر

سری نگر//۴، جولائی //یو این ایس// بے پناہ عقیدے اور سخت ماتم کے ایک مذہبی مظاہرے میں، سری نگر میں ہزاروں شیعہ عزاداروں نے جمعہ کے روز آٹھویں محرم کے روایتی جلوس میں شرکت کی، جو کہ سخت سیکورٹی اور سول تال میل کے درمیان شہر کے قلب لال چوک اور سیول لائنز سے پر امن طور پر گزرا۔ محرم کے روایتی جلوس میں آئی جی پی کشمیر سمیت اعلیٰ

عہدیداروں نے شرکت کی، اور عزاداروں کو پانی و دیگر مشروبات پلائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر میں عسکریت پسندی کے پھوٹ پڑنے کے بعد تین دہائیوں سے زائد عرصے تک پابندی عائد کئے گئے تاریخی محرم جلوس کو انتظامیہ نے مسلسل تیسرے سال اجازت دی، جو کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی آزادی کا ایک اہم اشارہ ہے۔ سخت حفاظتی/102

38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کا دوسرا دن

ہزاروں یاتری بیس کیمپوں سے روانہ

جموں سے 6411 یاتریوں کی بال تل اور نون ون آمد

سری نگر//۴، جولائی //جے کے این ایس// سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے دوسرے دن بھی ہزاروں یاتریوں نے نون ون پہلگام اور بال تل سونہ مرگ سے امرناتھ گھپا کی جانب پیدل مارچ کیا جبکہ چوتھے روز جمعہ کی صبح جموں سے 6411 یاتری گاڑیوں کے دو قافلوں میں سخت سیکورٹی حصار میں کشمیر کی جانب روانہ ہوئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جمعہ کو علی الصبح نون ون اور بال تل کے بیس کیمپوں سے ہزاروں یاتری، امرناتھ گھپا میں حاضری دیکر وہاں خصوصی پوجا اور شیولنگم کا درشن کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔ حکام نے یاتریوں کی روانگی کیلئے خصوصی انتظامات کئے ہیں جبکہ دونوں راستوں پر سیکورٹی اور بچاؤ ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ موسم خوشگوار ہونے کی وجہ سے یاتریوں کو روانگی کے وقت کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اس دوران چوتھے روز جمعہ کی صبح جموں سے 6411 یاتری گاڑیوں کے دو قافلوں میں سخت سیکورٹی حصار میں کشمیر کی جانب روانہ ہوئے۔ حکام نے جموں میں بتایا کہ سالانہ شری امرناتھ یاترا پر جانے والے 6411 یاتریوں کا تیسرا کھیپ جمعہ کی صبح جموں سے کثیر سطحی حفاظتی/103

لیفٹیننٹ گورنر کا سکاسٹ کشمیر کی چھٹی کانووکیشن تقریب سے خطاب

منوج سنہا نے سکاسٹ کشمیر کی جانب سے زرعی میدان میں باصلاحیت اور مقابلہ جاتی انسانی وسائل تیار کرنے اور جموں و کشمیر زرعی شعبے کو نکھارنے میں اہم رول ادا کرنے پر ادارے کو مبارک باد دی

سری نگر//انفو//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کی چھٹی کانووکیشن تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقعہ پر مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کساناں اور دیہی ترقی شیو راج سنگھ چوہان مہمان خصوصی تھے۔ مرکزی وزیر نے فارغ التحصیل طلباً کو ان کی نئی شروعات پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''وکست بھارت، وکست جموں و کشمیر اور خوشحال کسان کمیونٹی ہمارا عزم ہے۔ مرکزی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر کو باغبانی کا مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لئے/106

چین پاکستان کو ہتھیاروں کی جانچ کیلئے پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے/ ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف

سرینگر//04 جولائی //سی این آئی // چین اپنے فوجی ہارڈ ویئر کی جانچ کیلئے پاکستان کو ایک پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے کا انکشاف کرتے ہوئے ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹننٹ جنرل راہول آر سنگھ نے کہا کہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ پاکستان نے پچھلے پانچ سالوں میں جو فوجی ساز و سامان حاصل کیا ہے ان میں سے 81 فیصد چینی ہیں۔ چین براہ راست ملوث ہونے کے بجائے اپنے پڑوسیوں کے/105''

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی نوجوانوں سے جموں و کشمیر کی ترقی کی قیادت کرنے پر زور

سکاسٹ کشمیر کے چھٹے کانووکیشن سے خطاب اور زراعت کو جموں و کشمیر کی شناخت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر اقتصادی، سماجی اور سیاسی سطح پر ایک بڑی تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ خدمت، اختراع اور قیادت کے ذریعے اس تبدیلی میں فعال حصہ دار بنیں۔ وزیر اعلیٰ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کے چھٹے کانووکیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں مرکزی وزیر زراعت و بہبود کساناں، دیہی ترقی و پنچایتی راج شیوراج سنگھ چوہان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقعہ پر چانسلر سکاسٹ کشمیر اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر زراعت و دیہی ترقی جاوید احمد ڈار بھی موجود تھے۔ کانووکیشن میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ ایتو اور جاوید رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کئی اراکین قانون ساز اسمبلی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وائس چانسلر ڈاکٹر نذیر احمد گنائی، فیکلٹی، طلباً، والدین اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ اور یونیورسٹی کے پرو چانسلر عمر عبداللہ نے فارغ التحصیل طلباً سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''جموں و کشمیر کی نئی داستان نعروں سے نہیں، خدمت سے لکھیں۔ حق جتانے سے نہیں، قابلیت سے آگے بڑھیں۔ جب آپ ترقی کریں تو دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلیں۔ چاہے/104

ڈِی ایم آر آر آر کی اننت ناگ اور کولگام میں

گلیشیائی جھیل پھٹنے کے خطرے سے نمٹنے کیلئے مشقوں کا انعقاد

سری نگر//انفو//محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر آر) نے جموں و کشمیر میں گلیشیائی جھیل پھٹنے (جی ایل او ایف) کے خطرے سے نمٹنے کے لئے اننت ناگ اور کولگام اضلاع میں فرضی مشقوں کا انعقاد کیا۔ یہ مشقیں پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر آر چندر کر بھارتی کی سربراہی میں انجام دی گئیں۔ یہ مشقیں کمیونٹی اور ابتدائی امدادی کارکنان میں/107

وسطی اور شمالی کشمیر میں غرقابی کے المناک واقعات

2 نوعمر لڑکے دریائے جہلم میں ڈوب گئے

ایک کی نعش برآمد، دوسرے کی تلاش جاری: حکام

سری نگر//۴، جولائی //جے کے این ایس// وسطی اور شمالی کشمیر میں غرقابی کے المناک واقعات میں نہاتے ہوئے 2 نوجوان لقمہ اجل بن گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ جہلم میں 3 لڑکے نہا رہے تھے کہ ان میں سے ایک ڈوب گیا۔ واقعے کے فوری بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور حکام سے لڑکے کو بچانے کی اپیل بھی کی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ امدادی ٹیمیں ریسکیو آپریشن کیلئے علاقے میں روانہ کی گئیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف اور کیو آر ٹی نے تلاشی کے دوران بٹوارہ سری نگر کے رہنے والے ایک لڑکے عادل احمد کی لاش برآمد کی۔ وہ نہاتے ہوئے ڈوب گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ شدید گرمی سے نہانے کیلئے نوعمر لڑکا بٹوارہ سری نگر میں دریائے جہلم پر نہانے گیا تھا، جہاں وہ نہاتے ہوئے ڈوب گیا اور بعد ازاں فوری کارروائی میں اسکی نعش برآمد کی گئی۔ اسی طرح ایک اور 13 سالہ لڑکے شاہد احمد ولد طارق احمد وانی کی لاش بہار آباد حاجن سے برآمد ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ بانڈی پورہ ضلع کے حاجن/108

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن نے ضلعی پروجیکٹ یونٹوں کو

عوامی معلومات کیلئے ڈیش بورڈ بنانے میں تیزی لانے کی ہدایت دی

سری نگر//انفو//مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن خورشید احمد شاہ نے جموں و کشمیر کے تمام ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (ڈی پی ایم یوز) کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں کشمیر اور جموں کے ٹیکنیکل ایڈوائزروں، ٹیکنیکل افسران اور انچارج ڈی پی ایم یوز نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے پنچایت/109

مرکزی سیکرٹری زراعت کا کشمیر میں اہم زرعی مراکز کا دورہ

سری نگر//انفو//مرکزی سیکرٹری محکمہ زراعت و بہبود کساناں دیویش چترویدی نے وادی کشمیر میں اہم زرعی اداروں اور مراکز کا دورہ کیا تاکہ جاری منصوبوں کا جائزہ لیا جا سکے اور اس شعبے کو مضبوط بنانے کے راستے تلاش کئے جا سکیں۔ دیویش چترویدی نے اپنے دورے کے دوران پانپور میں قائم انڈین انٹرنیشنل کشمیر زعفران ٹریڈ سینٹر (آئی آئی کے ایس ٹی سی) کا معائنہ کیا اور انہوں نے کٹائی کے بعد کی پروسسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے بنیادی ڈھانچے کا/110

ملک کی سالمیت کی جب بات آتی ہے تو آپریشن سندھور ایک واضح مثال

اگر سوراج کو بچانے کیلئے لڑنے کی ضرورت ہے تو ہم لڑیں گے/ امیت شاہ

ہمارا مقصد ایک ایسا ہندوستان بنانا ہونا چاہئے جہاں ہم پوری دنیا میں پہلے نمبر پر ہوں

سرینگر//04 جولائی //سی این آئی // ملک کی سالمیت کی جب بات آتی ہے تو آپریشن سندھور ایک واضح مثال ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جب سوراج کیلئے لڑنے کی ضرورت تھی تو ہم نے لڑا، اگر سوراج کو بچانے کیلئے لڑنے کی ضرورت ہے تو ہم لڑیں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ شیواجی

مہاراج کے خوابوں کا ہندوستان بنانے کی ذمہ داری 140 کروڑ ہندوستانیوں پر ہے، اور کبھی کبھی، ہمارے ''سوراج کی حفاظت کے لیے لڑنے کی ضرورت ہوتی ہے''۔ آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا ''جب سوراج کے لیے لڑنے کی ضرورت تھی تو ہم نے لڑا، اگر سوراج کو بچانے کے لیے لڑنے کی ضرورت ہے تو ہم لڑیں گے۔ آپریشن سندھور اس کی ایک مثال ہے، لیکن سوراج کے ساتھ ساتھ ایک عظیم ہندوستان کا تصور بھی شیواجی مہاراج کے تصور کو گھیرے ہوئے/111

وادی میں گرمی کی تپش

سرینگر میں 35.3 ڈگری کے ساتھ رواں موسم کا دوسرا گرم ترین دن درج

آئندہ 24 گھنٹوں میں گرمی کی لہر میں مزید اضافہ کا امکان، سوموار سے بارشوں کی پیشگوئی

سرینگر//04 جولائی //سی این آئی //وادی کشمیر میں جاری گرمی کی تپش کے چلتے جمعہ کو مسلسل پانچویں روز بھی گرمی کی لہر میں کافی اضافہ ہو گیا اور سرینگر میں 35.3 ڈگری سیلشس کے ساتھ رواں موسم کا دوسرا گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے تاہم سوموار سے موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے شمال و جنوب میں نوجوان مختلف ندی نالوں اور دریاؤں میں چھلانگیں لگا کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کر کے راحت محسوس کی۔ سی این آئی کے مطابق جہاں ماہ جولائی میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہو رہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی ایک کڑی کے تحت سرینگر میں جمعہ کو ایک بار پھر گرم دن ریکارڈ کیا گیا۔ جمعہ کو دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی جس دوران درجہ حرارت 35.3 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ کپواڑہ میں دن کا درجہ حرارت 35.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں میں بھی گرمی کی شدید لہر جاری ہے اور جموں میں بھی 35 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ چند دنوں میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے 06 جولائی سے بارشوں کی پیشگوئی کی ہے جس سے اس بات کے امکانات ظاہر کئے ہیں کہ گرمی کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔ اسی دوران شدت گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے نوجوانوں کی طرف سے ندی نالوں اور دریاؤں کا رخ کیا جاتا ہے اور گرمی سے/112

اسلام و دیگر مذاہب میں روزہ کا تصور

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزے جیسی عبادت کا مقصد تقویٰ یعنی پرہیز گاری کا حصول ہے۔ دیگر مذاہب روزے کو الگ نظر سے دیکھتے ہیں ، تاہم اسلام میں موجود روزے کا تصور مسلمانوں کے نقطہ نظر سے زیادہ بہتر اور قابلِ تقلید ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”اے ایمان والو!تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پرفرض کیے گئے تھے، تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ“ (سورہ البقرہ) مذکورہ آیت مبارکہ سے معلوم ہوا کہ روزہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھا۔

کتب حدیث وتاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ قریش مکہ ایامِ جاہلیت میں دسویں محرم کواس لیے روزہ رکھتے تھے کہ اس دن خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالا جاتا تھا (صحیح بخاری) مدینے میں یہود اس دن اس لیے روزہ رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے قوم بنی اسرائیل کو اس دن فرعون سے نجات دی تھی (صحیح بخاری) ان روایات سے پتا چلتا ہے کہ شریعت محمدی ﷺ سے قبل اُمتوں میں بھی بحیثیت عبادت روزہ معروف اور جانا پہچانا تھا۔

تاریخ بتاتی ہے کہ یہودی اورعیسائی روزہ گناہ کے کفارے کے طور پر یا توبہ کی خاطر یا پھر دیگر مقاصد کے لیے رکھتے تھے اوران کا روزہ محض رسمی نوعیت کا ہوتا تھا۔ یعنی ان لوگوں نے روزے کی اصل مقصدیت سے صرفِ نظر کرتے ہوئے اسے اپنے مخصوص مفادات کے ساتھ وابستہ کر لیا تھا ، مگر اسلام نے انسانیت کوروزے کے بامقصد اور تربیتی نظام سے آشنا کیا۔ دیگر ادیان و مذاہب میں روزہ کی ابتداء اور مشروعیت کے اسباب وعلل جو کچھ بھی ہوں بہر حال وہ مذہب اسلام میں روزہ کی مشروعیت کے سبب کا کسی بھی صورت ہم سری کا دعویٰ نہیں کر سکتے ، اسلام تو یہ کہتا ہے کہ روزہ کی مشروعیت اور اِس کی غرض یہ ہے کہ اِس کے ذریعہ اِنسان متقی و پرہیز گار بن جائے، اُس میں خشیت وللّٰہیت پیدا ہو جائے، وہ عاجزی ومسکنت کا پیکر بن جائے، اوراُس کے دل ودماغ میں مخلوقِ خدا کے لیے ایثار وہم دردی کا چراغ رُوشن ہو جائے۔

چنانچہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ترجمہ: اے ایمان والو! پہلی قوموں کی طرح تم پر بھی اِس لیے ”روزہ“ فرض کیا گیا ہے تا کہ تم متقی اور پرہیز گار بن جاؤ!۔“ ”روزہ“ کی اصل حقیقت اور حقیقی روح صحیح معنوں میں اگرچہ اِس وقت مذہب اسلام کے علاوہ دوسرے کسی بھی دین اور مذہب میں نہیں پائی جاتی تاہم رسمی حیثیت سے روزہ رکھنے کا رواج فی الجملہ روئے زمین پر بسنے والی تقریباً تمام ہی اقوام عالم میں پایا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے روزہ روحانی طاقت کے حصول کا ذریعہ رہا ہے۔

قدیم زمانے کے لوگ خدائے واحد کے وجود سے لاعلم ضرور تھے، لیکن ان کے ذہن میں کسی نہ کسی ایسی ہستی اور طاقت کا تصور ضرور موجود تھا جو ان کی تقدیر پر دسترس رکھتی تھی اور انہیں صحیح اور غلط کے درمیان تمیز سکھا سکتی تھی، یہی وجہ ہے کہ لوگ روحانی پاکیزگی کے حصول، گناہوں سے توبہ و استغفار، ایثار وقربانی، کفارہ گناہ اور طاقت وعلم میں اضافے کے لیے روزے کوایک عبادت کے طور پر استعمال کرتے تھے اور اس عبادت کی ادائیگی کے دوران بدنی عبادت کے ساتھ ساتھ اس کے روحانی پہلو پر بھی اتنی ہی توجہ دی جاتی تھی۔

روزہ اسلام کے **5** ستونوں میں سے ایک اہم ستون قرار دیا گیا ہے۔ روزہ تمام بالغ مسلمانوں پرفرض ہے جن میں سمجھدار بچے جو بلوغت کے قریب ہوں ،مرد اورخواتین سب شامل ہیں، قرآن پاک روزے کی فرضیت کی سب سے بڑی دلیل فراہم کرتا ہے جس کے مطابق مسلمانوں کوحکم دیا گیا ہے کہ وہ رمضان المبارک میں پورے مہینے کے روزے رکھیں تاہم بیمار اور مسافر افراد کو روزے سے رخصت بھی دی گئی ہے۔

ایسے افراد کو رمضان المبارک کے بعد دیگر مہینوں میں روزے رکھ کر گنتی پوری کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، روزے کا تصور کسی نہ کسی صورت میں دُنیا کے تقریباً ہر مذہب اور ہر قوم میں پایا جاتا ہے“ (تفسیر ماجدی) بدھ مت کے قریباً تمام فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد سال میں چند روز ضرور روزہ رکھتے ہیں۔ مورمونز سے تعلق رکھنے والے افراد ہر مہینے کے پہلے اتوار کوروزہ رکھتے ہیں۔

بہائی مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد بہائی سال کے **19** ویں مہینے میں، جو ”ایلا“ کہلاتا ہے ، یعنی **2** سے **20** مارچ تک روزے رکھتے ہیں۔ جین مت میں روزے کی سخت شرائط ہیں اور ان کے ہاں **40،40** دن تک کا روزہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں، پارسیوں کے ہاں بھی روزے کا تصور موجود ہے۔ یہودیت میں دو روزے فرض ہیں، جن میں ”یوم کپور“ (یومِ کفارہ) اور ”تشاباؤ“ کا روزہ شامل ہے۔ یہ روزہ غروبِ آفتاب سے اگلے روز اندھیرا چھا جانے تک ہوتا ہے اور اس کا دورانیہ تقریباً **25** گھنٹے ہوتا ہے۔ یہودیوں کے روزے میں کھانے پینے، نہانے، چمڑے کے جوتے پہننے، کریم یا لوشن، تیل یا پرفیوم استعمال کرنے اور ازدواجی تعلقات قائم کرنے کی ممانعت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی **4** روزے ہیں، جو صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہوتے ہیں۔

نیز، یہودی مذہبی رہنماؤں کی صوابدید پر بھی کچھ روزے رکھے جاتے ہیں۔ یہودی دولھا اور دلہن پاکیزگی اور تقدس کے ساتھ اپنی ازدواجی زندگی شروع کرنے کے لیے اپنی شادی کے دن روزہ رکھتے ہیں، یہودی ہر جمعرات اور پیر کوروزہ رکھتے ہیں۔

ان کا عقیدہ ہے کہ موسیٰ جمعرات کوطور سینا پر گئے اور پورے **40** روز بعد پیر کو واپس آئے۔ علامہ شبلی نعمانی اورسید سلیمان ندوی اپنی مشہورِ زمانہ تصنیف، سیرت النبی ﷺ کی جلد سوم میں لکھتے ہیں کہ ”یہودیوں میں روزہ فریضہ الٰہی ہے۔ حضرت موسیٰ نے کوہ طور پر **40** دن بھوکے پیاسے گزارے، چنانچہ عام طور سے یہود حضرت موسیٰ کی پیروی میں **40** دن روزہ رکھنا اچھا سمجھتے ہیں، لیکن **40** دن کا روزہ ان پر فرض ہے، جو ان کے ساتویں مہینے (تشرین) کی دسویں تاریخ کو پڑتا ہے۔ اسے عاشورہ (دسواں) بھی کہتے ہیں۔ اسی دن موسیٰؑ کو تورات کے **10** احکامات عنایت ہوئے، اسی لیے تورات میں روزے کی نہایت تاکید آئی۔ ان کے ہاں روزے کا ایک مقصد روحانیت پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے جسمانی سرگرمیوں کو کم کرنا ہے۔“

عیسائیت میں ابتدائی دور کے عیسائی ایسٹر سے پہلے **40** دن تک روزے رکھتے تھے، مگر اتوار کا استثنیٰ ہوتا تھا۔ انجیل کی تعلیمات کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے **40** دن اور **40** رات روزے رکھے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے روزے کے بارے میں اپنے حواریوں کو یہ ہدایت بھی فرمائی ہے کہ روزہ خوش دلی کے ساتھ رکھا جائے ، چہرہ اداس نہ بنایا جائے اور نہ ہی بھوک و پیاس سے پریشان ہو کر چہرہ بگاڑا جائے۔ بائبل میں لفظ، روزہ **(fast)** عبرانی زبان کے لفظ، سم **(sum)** سے اخذ کیا گیا ہے ، جس کا مطلب ہے، ”منہ کو ڈھکنا“ یا یونانی لفظ **nesteuo** سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ”پرہیز کرنا“ ہے۔ عیسائیت میں روزہ رکھنے کا اصل مقصد کھانے پینے سے مکمل پرہیز ہے۔ عیسائیت میں **7** قسم کے روزے ہیں، جن میں **The JESUS,THE PAUL,THE APOSTLE,THE MOSES,THE BAPTIST,JOHN,THE JOEL,THE** اور **THE JONAH** کے نام سے موسوم روزے شامل ہیں۔ آج کل عیسائیوں کے مختلف فرقوں میں روزوں سے متعلق الگ الگ نظریات پائے جاتے ہیں۔ کیتھولک سے تعلق رکھنے والے افراد ”ایش وینس ڈے“ اور ”گڈ فرائیڈے“ کو روزہ رکھتے ہیں اور نفس کشی کی مدت میں آنے والے تمام جمعے کے دنوں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں ، جب کہ پروٹسٹنٹ فرقے میں اب روزے کوانسان کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

ہندومت میں برت (روزہ) مذہب کے بنیادی معمولات میں سے ہے۔ اس مذہب کے پیروکاروں کو دیوی اور دیوتاؤں کی خاطر ہفتے میں ایک، دو یا تین مرتبہ برت رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر ہندی مہینے کی گیارہ اور بارہ تاریخ کو اکاوشی کا روزہ ہوتا ہے اوراس حساب سے سال میں **24** روزے بنتے ہیں۔ سماجی حیثیت سے قطع نظر، **8** سال سے **80** برس تک کے تمام افراد کواس دن کھانے اور پانی دونوں سے پرہیز کرنا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں، نئے چاند کے موقعے پر، شیوراتری اور سرسوتی جیسے تہواروں پر برت رکھنا عام ہے۔ بعض جوگی چلہ کشی کرتے ہیں، یعنی چالیس دن تک کھانے پینے سے پرہیز کرتے ہیں ، جب کہ بعض برہمن کارتک کے ہر پیر کو برت رکھتے ہیں۔ بعض برت صرف خواتین کے لیے مخصوص ہیں۔ مثال کے طور پر شادی شدہ اور غیر شادی شدہ ہندو خواتین کارتک کے مہینے میں پورے چاند کی چوتھی رات میں اپنے شوہر یا منگیتر کی صحت، تندرستی اور طویل عمر کے لیے ”کڑوا چوتھ“ نامی تہوار مناتی اور اس دن برت رکھتی ہیں۔ پھر وہ دن ختم ہونے پر چاند کو چھلنی کے ذریعے دیکھ کر اپنے شوہر یا منگیتر کی شکل دیکھنے کے بعد برت کھول لیتی ہیں۔

ہندومت میں روزے کا بنیادی مقصد روحانی فواید حاصل کرنا ہے۔ عموماً برت کا دورانیہ طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک **12** گھنٹے یا رات **12** بجے سے اگلی رات **12** بجے تک یعنی **24** گھنٹے ہوتا ہے۔ روزہ کا بنیادی مقصد قرآن مجید نے جو بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ روزہ دار روزے کی برکت سے (بعید نہیں کہ) متقی اور پرہیز گار بن جائے گا اس کے اندر خوف خدا پیدا ہو۔ دل کدورتوں، گندگیوں، آلائشوں اور برے خیالات و تصورات سے پاک ہو جائے۔ الغرض روزہ کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ اور دل کی پرہیز گاری اور صفاء ہے۔

تقویٰ کیا ہے؟ اس کی تعریف کرتے ہوئے علامہ سید سلیمان ندویؒ فرماتے ہیں: ”تقویٰ دل کی اس کیفیت کا نام ہے جس کے حاصل ہونے کے بعد دل کو گناہوں سے جھجک معلوم ہونے لگتی ہے اور نیک باتوں کی طرف اس کو بے تابانہ تڑپ ہوتی ہے۔“ امام غزالیؒ فرماتے ہیں ”روزہ صرف یہی نہیں کہ کھانا، پینا اور جماع ایک وقت مخصوص سے ایک وقت مخصوص تک نہ کی جائے، یہ تو محض روزہ کی شکل وصورت ہے، اصل روزہ یہ ہے کہ زبان برائیوں سے رک جائے، کان غیبت سے باز آجائیں، آنکھ ناجائز چیزوں کو نہ دیکھے، ہاتھ ظلم وزیادتی سے رک جائیں، پاوں حرام کی طرف چلنے سے انکار کریں اور ان سب کے بادشاہ دل و دماغ خلاف شرع باتوں کے سوچنے اور سمجھنے تک کی قوت سے محروم ہو جائیں۔“ رض قرآن مجید نے روزہ کا اہم اور بنیادی مقصد یہ بیان کیا ہے کہ روزہ متقی اور پرہیز گار بننے کا ذریعہ ہے، روزہ رکھنے سے روزہ دار کے اندر خوف وخشیت پیدا ہوتی ہے اور وہ خلاف تقویٰ چیزوں سے بچتا ہے۔

قرآن مجید میں روزہ کا حکم دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ’شاید کہ تم متقی و پرہیز گار بن جاؤ۔‘ یہ نہیں فرمایا کہ اس سے ضرور متقی و پرہیز گار بن جاؤ گے۔ اس لیے کہ روزے کا یہ نتیجہ تو آدمی کی سمجھ بوجھ اور اس کے ارادے پر موقوف ہے جو اس کے مقصد کو سمجھے گا اور اس کے ذریعہ سے اصل مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرے گا وہ تو تھوڑا بہت متقی بن جائے گا۔ مگر جو مقصد ہی کو نہ سمجھے اور اسے حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے گا اسے اس سے کوئی فائدہ حاصل ہونے کی امید نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزے کو اس کی روح اور حقیقت اور ظاہر و باطن کی خوبیوں کے ساتھ رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین

ٹرمپ اور پیوٹن کی ٹیلیفونک گفتگو، یوکرین جنگ پر کوئی پیشرفت نہ ہو سکی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ٹیلیفون پر طویل بات چیت کی، مگر یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق کوئی خاطر خواہ پیشرفت نہ ہو سکی۔ ٹرمپ نے گفتگو کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں روسی صدر سے معاملے پر کوئی پیشرفت نہیں کر سکا۔ گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے یوکرین کو اسلحہ کی حالیہ بندش پر بات نہیں کی، امریکا کی جانب سے یوکرین کو کچھ اہم ہتھیاروں کی فراہمی روک دی گئی ہے، اس بندش سے یوکرین کی دفاعی صلاحیت پر اثر پڑا ہے، خاص طور پر پیٹریاٹ میزائل نظام جیسی ٹیکنالوجی کی کمی سے جسے روسی میزائلوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا تھا۔ ٹرمپ نے اسلحہ کی فراہمی کے بارے میں ابہام پیدا کرتے ہوئے کہا کہ ہم اسلحہ دے رہے ہیں اور بہت زیادہ دے چکے ہیں، بائیڈن نے ملک کا سارا اسلحہ خالی کر دیا، اب ہمیں اپنے لیے بھی بچانا ہے۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ جمعے کو ٹرمپ سے براہ راست بات کریں گے تاکہ امریکی اسلحہ کی فراہمی کی بندش پر گفتگو کی جا سکے۔ واشنگٹن میں قائم یوکرینی سفارت خانے نے اس بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ یوکرین کے دفاع کو کمزور کر سکتی ہے۔ دوسری جانب کریملن کے مشیر یوری اوشاکوف کے مطابق پیوٹن نے جنگ کے بنیادی اسباب کو حل کرنے کی اہمیت پر زور دیا، ان کا اشارہ نیٹو کی توسیع، مغربی ممالک کی یوکرین کی حمایت اور یوکرین کی نیٹو میں شمولیت کے امکان کی مخالفت کی طرف تھا۔ کریملن نے یہ بھی واضح کیا کہ ماسکو کسی بھی امن مذاکرات کو صرف روس اور یوکرین کے درمیان دیکھنا چاہتا ہے اور امریکی شمولیت سے گریز کر رہا ہے، جیسا کہ جون میں استنبول میں ایک اجلاس کے دوران امریکی سفارتکاروں کو کمرے سے باہر نکالنے کی اطلاع دی گئی تھی۔ دونوں رہنماؤں نے فون پر گفتگو کے دوران کسی ممکنہ بالمشافہ ملاقات پر بات نہیں کی۔

لاوڈ اسپیکر سے اذان دینے پر پابندی، مسلمانوں نے حل بھی تلاش کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی میں انتہا پسند حکومت کی جانب سے بذریعہ لاوڈ اسپیکر اذان دینے پر عائد پابندی کے بعد ممبئی کی مساجد ڈیجیٹلائز ہو گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ممبئی میں لاوڈ اسپیکر کے استعمال پر عائد پابندی کے جواب میں چھ مساجد نے ایک نئی موبائل ایپ، 'آن لائن اذان' کا رخ کرلیا ہے، تاکہ نمازیوں تک بروقت اذان پہنچائی جا سکے۔ تامل ناڈو کی ایک فرم نے اس ایپ کو ڈیزائن کیا ہے، جس پر مفت میں رجسٹرڈ مساجد سے براہ راست اذان کی آڈیو کو اسٹریم کیا جاتا ہے۔ اس ایپلیکیشن کے ذریعے مسلمان گھر پر یا کسی بھی پرسکون ماحول میں اذان سن سکتے ہیں،

"غزہ کے امدادی مراکز موت کا جال بن گئے ہیں"

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی خصوصی مندوب برائے غزہ فرانسسکا البانیز نے جنیوا میں اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے غزہ میں امداد کی تقسیم کے نام نہاد امریکی اور اسرائیلی منصوبے کو انتہائی سخت تنقیدوں کا نشانہ بنایا۔ البانیز نے کہا کہ غزہ میں صورتحال تباہی کی تمام حدیں عبور کر چکی ہے۔ انہوں نے امریکہ کے زیر سرپرستی چلنے والے ادارے غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن کو ایک ایسا موت کا جال قرار دیا جو فلسطینیوں کو قتل یا جبری نقل مکانی پر مجبور کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ فرانسسکا البانیز نے اپنی حالیہ رپورٹ میں بالکل واضح طور پر کہا کہ اسرائیل جدید تاریخ کی سب سے سفاک نسل کشی کی ذمہ دار ریاست ہے۔ اسے سبق سکھایا جانا ضروری ہے۔ البانیز کے مطابق عالمی برادری کو فوری طور پر اسرائیل پر مکمل اسلحہ پابندی لگانے، اس کے ساتھ تمام تجارتی اور سرمایہ کاری معاہدے معطل کرنے اور اس کی سیاسی و فوجی لیڈرشپ کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی ضرورت ہے۔ اگر یہ ابھی نہیں کیا گیا تو غزہ میں جو انسانی بحران پیدا ہوا ہے وہ اتنا سنگین ہو جائے گا کہ پورا خطہ مشرق وسطی اس کی لپیٹ میں آجائے گا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل ١٧٠ بین الاقوامی فلاحی تنظیموں نے اپنے مشترکہ بیان میں 'غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن' کو فوراً بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ ادارہ غزہ میں عام شہریوں کو موت یا شدید زخمی ہونے کے خطرے سے دوچار کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ فلسطینیوں کو ایک ناممکن انتخاب کا سامنا ہے۔ یا تو بھوک سے مر جائیں یا خوراک کے حصول کی کوشش میں گولیوں کا سامنا کریں۔ اس بیان پر دستخط کرنے والی تنظیمیں عالمی طور پر معروف ہیں

گھریلو ملازم نے ڈانٹنے پر مالکن اور اس کے بیٹے کو قتل کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): نئی دہلی میں گھریلو ملازم نے مالکن اور اس کے 14 سالہ بیٹے کو قتل کر دیا، جسے اتر پردیش سے گرفتار کر لیا گیا۔ میڈیا کے مطابق 24 سالہ ملزم مکیش خاتون کی ڈانٹ پر طیش میں آ گیا تھا، جس کے بعد ماں بیٹے کے گلے کاٹ دیے۔ پولیس کے مطابق مقتولہ 42 سالہ رچیکا سیوانی اور ان کا بیٹا کرش جو دسویں جماعت کا طالب علم تھا، دونوں بدھ کی رات اپنے گھر میں مردہ پائے گئے۔ مکیش نے پولیس کو بتایا کہ وہ چند دنوں سے بیمار تھا اور کام پر نہیں آیا تھا۔ جب وہ واپس آیا تو رچیکا نے نہ صرف اُسے ڈانٹا بلکہ اس سے دو 40 ہزار روپے بھی واپس مانگے

فرانسسکا البانیز نے اسرائیل کو جدید تاریخ کی ظالمانہ نسل کشی کا مرتکب قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندے نے جمعرات کو کہا کہ اسرائیل "جدید تاریخ کی ظالمانہ نسل کشی میں سے ایک" کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے تل ابیب پر غزہ کو ایک آزمائشی میدان کے طور پر ہتھیار بنانے کا الزام لگاتے ہوئے اور بین الاقوامی ہتھیاروں کی مکمل پابندی اور تجارت اور سرمایہ کاری کی معطلی سمیت وسیع بین الاقوامی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ فرانسسکا البانیز نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کو اپنی تازہ ترین رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ فلسطینی سرزمین کی صورتحال ابتر ہے۔ غزہ میں فلسطینی تصور سے کہیں زیادہ تکالیف برداشت کر رہے ہیں۔ اور اسرائیل جدید تاریخ کی ظالمانہ نسل کشی کا ذمہ دار ہے۔" البانیز نے کہا کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ٥٧ ہزار فلسطینی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں، لیکن معروف ماہرین صحت کا اندازہ ہے کہ حقیقی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے نام نہاد غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن۔ (جی ایچ ایف) غزہ میں اسرائیل کے نئے امدادی طریقہ کار کی مذمت کی، جس میں سیکڑوں نہتے فلسطینیوں پر گولیاں اور بم برسائے گئے۔ انہوں نے اسے "موت کا جال" قرار دیا جس میں ایک بھوکی اور کمزور آبادی کو پھنسا کر ان کا قتل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے جنگ کے دوران حاصل ہونے والے معاشی فوائد پر بڑی سنجیدگی سے روشنی ڈالی اور کہا کہ "گزشتہ ٢٠ مہینوں میں، اسلحہ ساز کمپنیوں نے اسرائیل کو غزہ پر بمباری کیلئے استعمال ہونے والے ہتھیار فراہم کر کے بھاری منافع کمایا ہے۔

اسرائیلی وزراء نے مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے پر زور دیا، امریکہ کی حمایت، عرب ممالک نے مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی لیکود پارٹی کے کابینی وزراء نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر میں کنیسٹ کی تعطیل سے پہلے مقبوضہ مغربی کنارے کو صیہونی ریاست میں ضم کرے۔ انہوں نے اگلے ہفتے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ نیتن یاہو کی ملاقات سے قبل ایک درخواست کر کے یہ مطالبہ کیا جہاں مباحثہ کا مرکز غزہ میں ممکنہ ٦٠ روزہ جنگ بندی اور حماس کے ساتھ یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ ہونے کی توقع ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کے مطالبے پر ١٥ کابینی وزراء اور کنیسٹ (اسرائیل کی پارلیمنٹ) کے اسپیکر امیر اوہانا نے دستخط کئے ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر کی طرف سے فوری طور پر کوئی جواب نہیں آیا۔ حکمت عملی امور کے وزیر رون ڈرمیر، جو نیتن یاہو کے دیرینہ معتمد ہیں، نے درخواست پر دستخط نہیں کئے ہیں۔ وہ پیر سے واشنگٹن میں ایران اور غزہ پر گفتگو کیلئے موجود ہیں۔ یہ بھی پڑھئے: غزہ میں بھوک سے عوام سڑکوں پر بے ہوش ہو رہے ہیں: اُنروا کابینی وزراء نے لکھا کہ ہم وزراء اور کنیسٹ کے اراکین فوری طور پر، یہودیہ اور سامریہ (مقبوضہ مغربی کنارے) پر اسرائیلی خودمختاری اور قانون نافذ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ٧ اکتوبر ٢٠٢٣ کو حماس کے اچانک حملے نے یہ ثابت کر دیا کہ یہودی بستیوں کے ساتھ فلسطینی ریاست کے قیام کا تصور اسرائیل کے وجود کیلئے خطرہ ہے۔ درخواست میں زور دیا گیا ہے کہ اس کام کو مکمل کر کے وجودی خطرے کو اندر سے ختم کیا جانا چاہئے اور ملک کے دل میں ایک اور قتل عام کو روکا جانا چاہئے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو کہا کہ وہ اسرائیل اور اس کے سلامتی کے فیصلوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ یہ بیان اسرائیلی وزراء کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے مطالبے کے بعد سامنے آیا ہے۔ تاہم، ٹرمپ انتظامیہ کے دو ریاستی حل کی حمایت کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کو نظر انداز کر دیا گیا۔ اناڈولو کی طرف سے پوچھے جانے پر کہ نیتن یاہو پر فوری طور پر مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے پر زور دے رہے ہیں، محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے سوالات کو وائٹ ہاؤس کی طرف موڑ دیا۔

300 سے زائد صحافیوں کا بی بی سی کو اسرائیل حامی موقف اپنانے پر کھلا خط

نئی دہلی (ایم این این): بی بی سی کے ١٠١ سے زائد موجودہ عملے سمیت میڈیا صنعت کے سیکڑوں پیشہ ور افراد نے ایک کھلے خط پر دستخط کئے ہیں جس میں براڈکاسٹر پر "اسرائیلی حکومت کیلئے پی آر" کے طور پر کام کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اور مفادات کے مبینہ ٹکراؤ پر بی بی سی بورڈ کے رکن سر روبی گب کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی بی سی کے ڈائریکٹر جنرل ٹم ڈیوی اور براڈکاسٹر کے بورڈ کو بھیجا گیا یہ خط کئی تنازعات

40 سالہ خاتون ٹیچر 16 سالہ طالب علم کا جنسی استحصال کرنے پر گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کے ایک اسکول کی 40 سالہ خاتون ٹیچر کو 16 سالہ طالب علم کا متعدد مرتبہ جنسی استحصال کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون ٹیچر شادی شدہ اور بچوں کی والدہ بھی ہے، اس کے خلاف بچوں کے جنسی استحصال سے تحفظ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب علی محمد پرہ پسر محمد کاظم پرہ ساکنہ نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود Waseeqa Ali

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ پٹن میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ایچ سرٹیفکیٹ اجرا کردہ BMO Pattan سائل مذکور کی دختر خود Waseeqa Ali مورخہ 19/10/2002 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے
ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر تعمیر جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای ٹینڈر مدعو کرتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-SINA-VRV-2025
کام کا نام	یو ایس بی آر ایل منصوبے کے سلسلے میں سرینگر ریلوے اسٹیشن کے نزدیک افسر آرام گاہ میں قائم موجودہ وی آر وی (VRV) سسٹم کو وی آر وی سسٹم کے ذریعے انسٹالیشن کرنا اور سرینگر ریلوے اسٹیشن پر الیکٹرک سب اسٹیشن سے افسر آرام گاہ سرینگر تک زیر زمین ایل ٹی کیبل کی سپلائی، بچھانا، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	1,15,42,258.00 روپے
زر بیعانہ	2,07,700.00 روپے
مدت تکمیل	06 ماہ
ای ٹینڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ و وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 16.07.2025 سے 30.07.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنا ہوگا اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولا جائے گا۔
تفصیلی ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 06.07.2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 16.07.2025 سے 30.07.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے موجود رہیں گے۔ دیگر تمام ضابطہ اور شرائط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دیئے گئے ہیں۔ صرف ای ٹینڈروں کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر طور سے پیش کئے گئے ٹینڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر تعمیر جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر 17-Elect-TRD-VRV-2025 Dated: 04.07.2025 2021/2025
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب گلشن دختر مرحوم نذیر احمد خان ساکنہ پارمپورہ بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکی والدہ مورخہ 12/04/2025 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام وارثان جائز	عمر	پیشہ	رشتہ
شہزاد احمد	٥٧	تجارت	پسر
محمد انور خان	٥١	مزدوری	....
چستی احمد	٤٥	مزدوری	....
غلام قادر	٤٤	----	....
گلشن	٣٩	گھریلو کام	دختر
زیتونہ	٣٨	----	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل

اتر ریلوے
نوٹس

شمالی ریلوے فیروزپور ڈویژن میں ہاسپٹل و جیٹنگ ماہرین کی تقرری کیلئے نوٹس

نمبر شمار	ہاسپٹل کا نام	ہاسپٹل و جیٹنگ اسپیشلسٹ	عہدوں کی تعداد
1	ڈویژنل ہاسپٹل فیروزپور	ای این ٹی	01
		آنکھ کی بیماری	01
		ذہنی بیماری	01
2	سب ڈویژنل ہاسپٹل امرتسر	آنکھ کی بیماری	01
		فزیشین	01

تقرری کو کنٹرول کرنے والے تفصیلی ضابطہ اور شرائط چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دفتر، شمالی ریلوے ڈویژنل ہاسپٹل فیروزپور اور شمالی ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے۔
خواہشمند ڈاکٹر اپنا پیشہ ور تجربہ، بر تجربہ سرٹیفکیٹ / ایلیٹی سرٹیفکیٹ، رابطہ کی تفصیل کے ساتھ اپنا بایوڈیٹا چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دفتر، شمالی ریلوے ڈویژنل ہاسپٹل فیروزپور۔ 152001 کو 31.07.2025 کو 13.00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔
نمبر: 40۔ میڈ / ایچ وی ایس / 2025 تاریخ: 01.07.2025 2015/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SAMEER UL HAMID
1 JAWHIRAAKHTAR W/O HAFIZULLAH RATHER
R/O ZETHYAR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SAMEER UL HAMID
1. WAHEEDA RASHID W/O ABDUL RASHID LAWAY
R/O DALAL MOHALLA PATHER MASJID SRINAGAR AT PRESENT HOUSE NO. 53 IQBAL COLONY BUDSHAH NAGAR NATIPORA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ، اتر ریلوے جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اوپن ای۔ ٹینڈر سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
1	OT-16-JRC-2025	پل ورکشاپ اتر ریلوے جالندھر چھاؤنی میں بنائے گئے مہروں کی کسی بھی موٹائی کے آئی سیکشن / باکس سیکشن، ٹی سیکشن یا کسی دیگر سیکشن، ایم ایس پلیٹ کی تنگ جالیوں کو سیدھا کرنا	4248000.00	85000.00	21-07-2025	07-07-2025 سے 21-07-2025	0	12 مہینے

ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت: ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخ پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے: مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

2012/2025 No.80-W/30/Bridges/Invitation Dated:28-06-2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یہ چند جملے بچوں کی زندگی بدل سکتے ہیں

راضیہ سید

کہا جاتا ہے کہ بچوں کی شخصیت کے بننے میں ابتدائی پانچ سال نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، کیونکہ عمر کے اس دورانیے میں بچے کا ذہن ایک سادہ سلیٹ کی مانند ہوتا ہے اور اس پر جو لکھا جائے وہ تا عمر بچوں کو یاد رہتا ہے۔ حوصلہ افزا جملے بچوں کی شخصیت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ہماری روزمرہ باتوں میں کچھ جملے ایسے ضرور ہوتے ہیں جنھیں کئی لوگ بے شک کتابی باتیں کہتے رہیں لیکن درحقیقت وہ جملے ہمیں حوصلہ بھی دیتے ہیں اور ہماری دل شکنی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ لفظ جادوگر ہوتے ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ الفاظ کسی کی زندگی میں طلسماتی انداز سے بدلاؤ لا سکتے ہیں اور انھیں کامیاب بنا سکتے ہیں۔

ویسے تو ہر انسان اپنی زبان کے پیچھے ہی چھپا ہے، لیکن خاص طور پر بچوں سے بات کرتے وقت خوبصورت اور اچھے الفاظ کا چناؤ بہت ضروری ہے، کیونکہ الفاظ بچوں کے دل میں اتر جاتے ہیں اور وہ انھیں یاد بھی رکھتے ہیں۔ اس لیے والدین کیلیے چند اچھے جملے سیکھنا ضروری ہے تاکہ بچوں کو ان کی اہمیت کا احساس دلایا جا سکے۔

ہمیں تم سے بہت محبت ہے

بچوں کو روزانہ کی بنیاد پر یہ جملہ کہیں کہ آپ ان سے محبت کرتے ہیں۔ اس طرح انھیں بچپن سے ہی انسانی زندگی میں محبت کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔ انھیں معلوم ہوگا کہ محبت انسان کی زندگی میں بنیادی احتیاج ہے اور اس کے بغیر انسان کا وجود ہی بے کار ہے۔

تم میرے لیے باعث فخر ہو

بچوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ صرف اپنی کامیابی منانا ہی ضروری نہیں بلکہ اہم چیز دوسروں کی خوشی میں خوش ہونا بھی ہے۔ بچوں کے چھوٹے چھوٹے کاموں کو سراہیں، ان کی تعریف کریں اور ان پر فخر کریں۔

تم جیسے ہو مجھے ویسے پسند ہو

اس دنیا میں ہر فرد دوسرے سے مختلف ہے اور یہی اس زندگی کا حسن ہے۔ ہر بچے میں مختلف صلاحیتیں ہیں، بطور والدین آپ کا کام یہ ہے کہ آپ ان خصوصیات کو سمجھیں اور بچوں کو اس حساب سے توجہ دیں۔ بچے جس طرح کے بھی ہوں ان کو اسی طرح سے قبول کیا جائے، یعنی اگر وہ مصور ہیں یا ادیب ہیں تو ان کی اسی طرح سے حوصلہ افزائی کریں، بچوں کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کریں تو بچوں میں ایک خاص احساس اجاگر ہوگا، بچے خود پر فخر کریں گے اور دوسروں کی نقالی سے بچیں گے۔

ہم سب غلطیوں سے سیکھتے ہیں

اکثر اوقات بڑوں کی طرح بچوں سے بھی بہت سی غلطیاں ہوجاتی ہیں۔ بچے بہت شرمساری محسوس کرتے ہیں اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں بچوں کو حوصلہ دیں اور بتائیں کہ ہم سب انسان ہیں اس لیے ہم سب سے غلطیاں ہوں گی اور غلطیاں کرکے ہم سیکھیں گے اور آگے بڑھیں گے۔ اس جملے سے بچے مثبت رویے سیکھ لیں گے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے

بچوں کے سامنے دعا مانگنا، عبادات میں شمولیت انھیں بھی ایک اچھا اور شکر گزار انسان بنا سکتی ہے، جبکہ ان کے سامنے ہر وقت ناشکری کے کلمات ادا کرنا انھیں زندگی سے مایوس کر دیتا ہے۔

تم کر سکتے ہو

ہر بچہ مختلف خوبیوں کا مالک ہے، اس لیے کسی بھی بچے کا دوسرے بچے سے تقابل نہ کریں، نہ ہی انھیں اپنے مطابق چلائیں۔ والدین کا فرض یہ ہے کہ وہ بچوں کو ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد دیں اور ان کی تربیت ان کے مطابق کریں۔

دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے

بچوں کو ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنا سکھائیں۔ انھیں یہ بتائیں کہ ہم سب معاشرتی حیوان ہیں، ہم الگ تھلگ اور تنہا نہیں رہ سکتے بلکہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنا ہوگا۔ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے، ان کے کام آنا چاہیے۔

ہر نیا دن اہم ہے

ہم سب کی زندگی میں اچھے برے دن آتے ہیں لیکن زندگی میں ہمیں جینا تو پڑتا ہے۔ بچوں کو یہ بتائیں کہ زندگی کا ہر دن اہم ہے، کبھی کچھ اچھا ہوگا، کبھی برا بھی ہوگا تو ناکامی پر کبھی دل نہیں ہارنا اور کامیابی پر اترانا نہیں۔ بچوں کیلیے یہ سبق بھی بہت اہم ہے۔

میں تمھارے لیے ہر لمحہ موجود ہوں

آج کل کے سوشل میڈیا کے دور میں ہم سب بہت اکیلے ہو چکے ہیں۔ بچے بھی دن رات موبائل سے چپکے ہوئے رہتے ہیں۔ ایک انجانا سا خوف ہمیشہ کئی والدین کے دلوں میں ڈیرا ڈالے رہتا ہے۔ بچوں کو بتائیے کہ میں ہر لمحہ تمھارے لیے موجود ہوں چاہے کسی بھی قسم کے حالات ہوں، کوئی بھی مشکل ہو تم اپنے آپ کو تنہا مت سمجھو اور جو بھی مسئلہ ہے وہ مجھ سے کہو۔ اس سے بچوں میں خوف کم ہوتا ہے کیونکہ بچوں کیلیے والدین سے اچھا دوست کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ لہٰذا بچوں کو اپنے ساتھ کا ہمہ وقت یقین دلائیں اور انھیں زندگی میں کامیاب بننے کیلیے سازگار راہ فراہم کریں۔

یہ جادوئی جملے بچوں میں حوصلہ پیدا کریں گے اور ان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کریں گے۔

آنکھوں کی لیزر سرجری اور ابہام

تحریر۔۔۔۔

ڈاکٹر بیشال نذیر

میں آٹھویں جماعت میں تھی، جب مجھے نظر کی عینک لگی۔ میں اپنی فیملی میں پہلی تھی جس کی نظر کمزور ہوئی، تو یقین دلانا دشوار ہوگیا تھا کہ مجھے دھندلا دکھائی دے رہا ہے۔ سب کو مذاق لگا۔ جب ڈاکٹر سے چیک اپ ہوا تو سب کو یقین آیا۔ اس کے بعد امی نے کوئی آٹھ، دس ڈرائی فروٹس کا مکسچر بنا کر تقریباً دس سال تک کھلایا، مگر نظر ہر بار چیک اپ پر مزید کمزور ہی ہوئی۔ مچھلی، بادام، سونف اور گاجر کا جوس الگ سے میری غذا میں اب تک زبردستی شامل ہیں، مگر نظر میں کوئی فرق نہیں آیا۔

مختلف ذرائع سے کافی سنا کہ مختلف قسم کے طریقہ علاج سے نظر کی کمزوری کو دور کیا جا سکتا ہے، مگر آپریشن کا نام سنتے ہی ڈر لگتا ہے، تو ایسی باتیں سننے کی حد تک ہی اکتفا کیا۔ کچھ عرصے پہلے لاسک (LASIK) یعنی لیزر اسسٹڈ ان سچو کیریٹومیلیسز کے بارے میں سنا کہ اس کے استعمال سے عینک سے نجات ممکن ہے۔ اس کے بارے میں براہ راست کسی کا تجربہ مشاہدے میں نہیں آیا و اس لیے اس کا خیال ترک ہی کرنا پڑا۔ جو لوگ عینک لگاتے ہیں ان کو اس چیز کا پتہ ہوگا کہ عینک لگنے سے پہلے ان کی نظر کافی کلیئر تھی، مگر عینک لگنے کے بعد اس میں دھندلاہٹ آجاتی ہے، جس کی وجہ عینک پر زیادہ منحصر ہونا ہے۔ اس لیے کہیں بھی جانا ہو، ایکسٹرا عینک بہت ہی ضروری ہے کہ اگر ایک ٹوٹ جائے تو مسئلہ نہ ہو۔

پچھلے سال میری ایک دوست نے لاسک کروایا۔ وہ اسپتال اور ڈاکٹر دونوں سے مطمئن تھی، اور اس کی کامیاب سرجری کے بعد میں نے بھی لاسک کروانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تحریر ان لوگوں کیلیے بہت مفید ثابت ہوگی، جو عینک سے تنگ ہیں اور اس سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔ لیکن لاسک کے بارے میں شکوک وشبہات کا شکار ہیں، تو یہ پڑھنے کے بعد ان کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہوگی۔

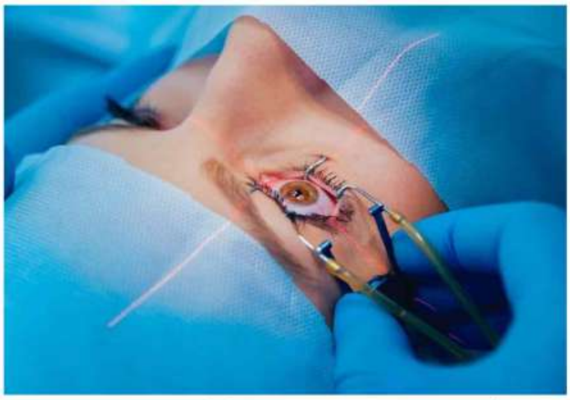

لاسک بیسویں صدی کے ٹاپ آٹھ میڈیکل طریقہ علاج میں سے ایک ہے، جو کہ انسانی زندگی کو بہتر کرنے میں شامل ہے۔ لاسک کو عام طور پر لیزر آئی سرجری یا لیزر ویژن کریکشن کہا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے سے آنکھوں کی قریب نظری، بعید نظری، اور ایسٹگمیٹزم کی درستگی کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں ریٹینا کی شیپ کو درست کیا جاتا ہے۔ لاسک کی اور بھی بہت ساری اقسام ہیں، جو کہ آنکھوں کی مختلف بیماریوں کیلیے استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک سروے کے مطابق ہر **4** میں سے **1** پاکستانی یعنی **23** فیصد آبادی نظر کی کمزوری کے باعث عینک کا استعمال کرتی ہے، اور اس حوالے سے مرد و عورت میں ایک جیسا تناسب ہے۔

لاسک کیلیے عمومی عمر **20** سے **40** سال ہے۔ ایف ڈی اے سے **18** سال کی عمر منظور شدہ ہے، مگر **20** سال کی عمر کا انتظار کریں، وہ زیادہ ٹھیک ہے۔ لاسک کروانے کیلیے سب سے پہلے ٹوپوگرافی کی جاتی ہے۔ اس ٹیسٹ سے آنکھ کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر آنکھ کے تفصیلی چیک اپ، ٹوپوگرافی اور کچھ سوال و جواب کے بعد فیصلہ کرتا ہے کہ لاسک ممکن ہے یا نہیں۔ لاسک سب کیلیے موزوں نہیں ہے، اس لیے اچھے اسپتال اور اچھے ڈاکٹر کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ اگر لاسک ممکن ہو تو ڈاکٹر آپ کو سرجری کیلیے وقت دے دیتا ہے۔ یہ سرجری مشکل سے **10** منٹ کی ہوتی ہے۔ اس میں سب سے اہم لیزر لائٹ پر فوکس رکھنا ہے۔ جتنا اچھا فوکس کریں گے، اتنا ہی اچھا ہوگا، ورنہ بعد میں کچھ پوائنٹ کا چشمہ لگ سکتا ہے۔ سرجری کے بعد آپ کو وہیں پر آنکھیں بند کرکے تھوڑی دیر رکنا ہوگا، اس دوران آنکھوں سے پانی آتا ہے جو کہ نارمل ہے۔ میری آنکھوں سے ایک قطرہ بھی نہیں گرا، مجھ سے پہلے ایک لڑکے کی سرجری ہوئی تھی، اس کا بہت زیادہ پانی آیا تھا۔ میری بہن میرے ساتھ تھی، اس نے کہا کہ تمھارے آنسو کیوں نہیں آرہے؟ جب ڈاکٹر نے چیک کیا تو سب ٹھیک تھا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ آنکھ جتنی کمزور ہوگی، اتنا زیادہ پانی سرجری کے بعد آتا ہے۔ اس وقت مجھے امی کے کھلائے گئے میووں کی اہمیت کا اندازہ ہوا کہ یہ کتنے ضروری ہیں آپ کی آنکھ کی مضبوطی کیلیے۔ اس لیے ڈرائی فروٹس کو اپنی روزمرہ غذا میں لازمی شامل رکھیں۔

سرجری کے کوئی ایک گھنٹے بعد ڈاکٹر آپ کا معائنہ کرے گا اور سب ٹھیک کی رپورٹ کے بعد آپ گھر جا سکتے ہیں۔ اگلے دن آپ کو نارمل چیک اپ کیلیے بلایا جائے گا، اور اس کے مطابق ڈاکٹر آپ کو آگے کیلیے بتائے گا۔ میرے کیس میں سرجری ٹھیک رہی، تو مجھے اسی دن لیپ ٹاپ استعمال کرنے کی اجازت بھی مل گئی۔ موبائل کا استعمال **2** ہفتے تک منع تھا، کچن میں جانا، پڑھنا، پڑھانا، غرض ہر کام کر سکتی تھی۔ اس سرجری میں ایک دن ہی لگتا ہے، اس کے بعد آپ اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگس کے ڈراپس آپ کو ریگولر **10** دن تک ستعمال کرنے ہیں، اور اگر مزید ضرورت رہی تو ڈاکٹر آپ کو بتادے گا۔

جن کی فیملی میں آنکھوں کی بیماریاں ہیں اور جن لوگوں کو آنکھوں کو خوب مسلنے کی عادت ہے، لاسک ان لوگوں کے لیے نہیں ہے۔ لاسک کے بھی بہت سارے سائیڈ ایفیکٹس ہیں، جن میں آنکھوں کا خشک ہونا، ریگریشن، فلیپ کے مسائل، ڈبل ویژن، نظر کا نقصان، یا تبدیل ہونا شامل ہیں۔ ان سب سے بچاؤ تبھی ممکن ہے، اگر ڈاکٹر آپ کو ٹھیک سے مشورہ دے، کیوں کہ یہ سرجری سب کیلیے نہیں ہے۔ ہم **4** دوستوں نے ٹوپوگرافی کروائی تھی، جس میں سے دو کی ہی سرجری ہوئی۔ ٹوپوگرافی کے بعد ڈاکٹر نے دو دوستوں کو لاسک نہ کروانے کا مشورہ دیا۔ ان دونوں نے کافی زور دیا کہ آپ کر دیں سرجری، جو ہوا ہم اس کے ذمہ دار ہیں۔ مگر ڈاکٹر نے کہا کہ یہ اس پیشے کی اخلاقیات کے خلاف ہے کہ میں پیسے لے کر آپ کا نقصان کروں، اور کسی دوسرے ڈاکٹر سے بھی نہیں کروانا، کیوں کہ اس سے آنکھ کو مستقل نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے اچھے ڈاکٹر سے ہی لاسک کروائیں۔

☆☆☆☆☆

وطن
سرینگر
SATURDAY - 05 JULY 2025

جنگلات میں شجرکاری کی ضرورت

موسمیاتی تبدیلی اور وحوش کے حملوں کا واحد حل

جنگلی جانوروں کا انسانی آبادی پر حملہ آور ہو کر جان و مال کا نقصان کرنا اب وادی میں ایک معمول کی بات ہو گئی ہے۔ پچھلے زمانے میں اگر چہ اس طرح کے واقعات کبھی کبھار سردیوں کے ایام میں پیش آتے تھے مگر اب عین گرمیوں میں بھی وحوش انسانی بستیوں کا رُخ کرتے ہیں اور انسانوں کے ساتھ ساتھ مال مویشی پر بھی حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جنگلات کے بے دریغ کٹاؤ کے نتیجہ میں جنگلات میں ان جانوروں کو کھانے پینے کی چیزیں مہیا نہیں ہو پا رہی ہیں جس کے نتیجہ میں انہیں بستیوں کا رُخ کرنے پر مجبور ہو جانا پڑتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ حکومت نے جنگلات و ماحولیات کے تعلق سے عام لوگوں کے اندر بیداری پیدا کرنے کی غرض سے اور جنگلات کی اہمیت لوگوں پر واضح کرنے کے لئے کچھ عرصہ قبل ’ماحولیاتی سائنس‘ کو سکولی نصاب کا ایک حصہ بنا دیا مگر یہ بات بھی سچ ہے کہ جنگلات و ماحولیات کے بچاؤ کے حوالے سے حکومت کی جانب سے عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہوئے اور اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ کہیں انسانی جانوں کا ضیاں ہو رہا ہے اور کہیں انسانوں کو ہی جنگلی وحوش کے حملوں کے نتیجہ میں مال کے ضیاں سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ گزشتہ تیس پینتیس سال کے دوران ہم نے جنگلات کا کئی سو کلومیٹر رقبہ کھو دیا ہے جس پر کہیں لوگوں نے رہائشی کالونیاں تعمیر کر دی ہیں اور کہیں پر شاپنگ کمپلیکس اور دیگر ڈھانچے کھڑا کر دئے گئے ہیں۔ وادی کے طول و ارض میں لوگوں نے جنگلات کی لکڑی کا بے تحاشا کٹاؤ اپنے حقیر مقاصد کی خاطر کچھ اس طرح جاری رکھا کہ دیکھتے ہی دیکھتے کئی علاقوں میں سرسبز و شاداب جنگلات ویرانوں میں تبدیل ہو گئے۔ اس ساری صورتحال کے بیک وقت کئی سنگین نتائج بر آمد ہوئے۔ ایک تو یہ ہے کہ ہم نے گلوبل وارمنگ میں دانستہ یا غیر دانستہ طور پر اپنا حصہ ادا کر دیا اور کہیں پر جنگلی جانور اپنے گھر سے محروم ہو گئے۔ گلوبل وارمنگ کا مسئلہ اس وقت دنیا کو درپیش سنگین ترین مسائل میں سے ایک ہے اور پوری دنیا کی لیڈر شپ خاص طور سے سائنسدان اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ زمین کو بچانے کی خاطر ہمیں جنگلات کو بچانا چاہئے۔ یہ بات اور ہے کہ اس پر بہت کم عمل درآمد ہو رہا ہے۔ جنگلات کے بے دریغ کٹاؤ کے دوسرے سنگین نتیجہ کے طور پر جنگلی جانوروں نے انسانی بستیوں پر حملے شروع کر دئے اور پچھلے چند سال کے اعداد و شمار پر اگر نظر دوڑائی جائے تو صورتحال بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ جب جنگلی وحوش کو نہ رہنے کی جگہ ملی اور نہ ہی کھانا ملا تو انہوں نے چار و ناچار انسانی بستیوں میں گھس کر گھر اور کھانا پینا تلاش کرنا شروع کر دیا۔ گلوبل وارمنگ اور جنگلی جانوروں کے انسانی بستیوں پر حملہ کا سبھی ماہرین ایک واحد حل تجویز کر رہے ہیں اور وہ ہے کہ ہم جنگلات کے رقبے کو کم کرنے کے بجائے بڑھائیں تاکہ ماحولیاتی آلودگی کم ہونے سے کرۂ ارض کا درجہ حرارت بھی معتدل رہے اور جنگلی جانوروں کے انسانی بستیوں پر **Man Animal Conflict** کو بھی کم سے کم سطح پر پہنچایا جا سکے۔ پچھلے چند سال کے دوران اگر چہ اس سمت میں جموں و کشمیر کے اندر کئی اقدامات اٹھائے گئے تاہم اقدامات کی رفتار سست ہونے کے نتیجہ میں مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے ہیں جس پر حکومت کو بھی اور سماجی اداروں کو بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

سنہرا اسلامی دور:

ریاضی دان محمد ابن موسیٰ الخوارزمی، جن کے کام کو ’خطرناک‘ اور ’جادو‘ گردانا گیا

بی بی سی

یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی مرتبہ ستمبر **2020** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

بی بی سی ریڈیو تھری کی خصوصی سیریز ’سنہرا اسلامی دور‘ کی اس قسط میں لکھاری اور براڈ کاسٹر جم الخلیل ہمیں الخوارزمی کی بارے میں بتا رہے ہیں۔ محمد ابن موسیٰ الخوارزمی ایک فارسی ریاضی دان، ماہر فلکیات، نجومی، جغرافیہ نگار اور بغداد کے بیت الحکمت سے منسلک ایک سکالر تھے۔ اس دور میں بیت الحکمت سائنسی تحقیق اور تعلیم کا ایک معروف مرکز تھا اور سنہرے اسلامی دور کے بہترین دماغ یہاں جمع ہوتے تھے۔ الخوارزمی فارس میں **780** عیسوی کے آس پاس پیدا ہوئے اور وہ اُن پڑھے لکھے افراد میں شامل تھے جنھیں بیت الحکمت میں خلیفہ المامون کی رہنمائی میں کام کرنے کا موقع ملا جو خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے تھے۔ بی بی سی اردو نے ریڈیو پر نشر ہونے والی اس سیریز کا ترجمہ کیا ہے۔

’فرض کریں کہ ایک شخص بیماری کی حالت میں دو غلاموں کو آزاد کرتا ہے۔ اُن میں سے ایک غلام کی قیمت **300** درہم اور دوسرے کی **500** درہم ہوتی ہے۔ جس غلام کی قیمت **300** درہم تھی وہ کچھ عرصے میں وفات پا جاتا ہے اور اپنے ورثا میں صرف ایک بیٹی چھوڑتا ہے۔ پھر اُن غلاموں کا مالک بھی وفات پا جاتا ہے اور ان کی وارث بھی اُن کی اکلوتی بیٹی ہوتی ہے۔ وفات پانے والا غلام **400** درہم مالیت کی جائیداد چھوڑ ترکے میں چھوڑ جاتا ہے۔ تو اب ہر کسی کے حصے میں ترکے میں سے کتنا حصہ آئے گا؟‘

ریاضی کا یہ الجھا دینے والا سوال ایک ایسی کتاب سے لیا گیا ہے جو نویں صدی عیسوی کے آغاز میں لکھی گئی تھی۔ یہ مسئلہ دراصل ورثا میں جائیداد کی تقسیم سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ عربی زبان میں لکھی جانے والی اس کتاب کو دنیا بھر میں اس کے عنوان ’کتاب الجبر‘ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اس کتاب کے مصنف ہی آج ہماری اس تحریر کا موضوع ہیں اور یہ قرونِ وسطی میں متعدد مضامین پر عبور حاصل کرنے والے محمد ابن موسیٰ الخوارزمی تھے۔ ان کا نام میں نے پہلی مرتبہ تاریخ کے مضمون میں اُس وقت سنا تھا جب میں عراق میں ایک سکول میں زیر تعلیم تھا۔

وہ اس کتاب میں پہلی مرتبہ ’الجبرہ‘ کے موضوع پر لکھتے ہیں، یہ لفظ براہ راست اس کتاب کے عنوان سے لیا گیا ہے اور اسے ریاضی کے ایک ذیلی شعبے کا درجہ دیا گیا۔

خوارزمی دراصل **780** عیسوی کے قریب پیدا ہوئے اور جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے کہ اُن کا تعلق وسطی ایشیائی ملک ازبکستان کے ایک صوبے خوارزم سے تھا۔

ان کی زندگی سے متعلق ہمارے پاس بہت کم معلومات موجود ہیں لیکن ہمیں یہ ضرور معلوم ہے کہ وہ نویں صدی کے آغاز میں بغداد آئے تھے۔ اس وقت بغداد ایک وسیع اسلامی سلطنت کا دارالحکومت تھا جس پر طاقتور خلافتِ عباسیہ کی حکمرانی تھی۔

وہ خلیفہ المامون کے لیے کام کرتے تھے۔ خلیفہ مامون جو خود یونانی کتب کے عربی میں تراجم کروانے کے شیدائی اور تاریخ میں سائنسی علوم میں تحقیق اور ان کی اہمیت سمجھنے والی بڑی شخصیات میں سے ایک تھے۔

الخوارزمی خلیفہ کے بنائے گئے ’بیت الحکمت‘ میں کام کرتے تھے، جو ایک ایسا ادارہ تھا جو سننے میں بالکل فرضی معلوم ہوتا ہے۔ یہ ترجمے اور سائنسی علوم میں اصلی تحقیق کا مرکز تھا اور یہاں ایک ایسے دور کے عظیم دماغ جمع ہوتے تھے جنھیں عربی سائنس کا سنہری دور کہا جاتا ہے۔

عربی کا لفظ یہاں اس لیے استعمال کیا گیا ہے کیونکہ اس دور میں اکثر کتابیں عربی زبان میں لکھی جاتی تھیں کیونکہ یہ نہ صرف سلطنت کی سرکاری زبان تھی بلکہ مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن بھی اسی زبان میں نازل ہوئی تھی۔

ان سائنسی کتب میں متنوع سائنسی شعبوں کا احاطہ کیا گیا تھا جس میں فلسفہ، علم طب، ریاضی، علم بصریات اور علم فلکیات وغیرہ شامل ہیں۔ اس دور کی عظیم سائنسی کامیابیوں میں سے ہم کچھ ایسے کارناموں کا ذکر کریں گے جو الخوارزمی سے براہ راست منسلک تھے۔

نویں صدی کی دوسری دہائی میں خلیفہ المامون نے بغداد میں علمِ فلکیات پر تحقیق کے لیے رصدگاہیں بنوائیں۔ اس کے ایک، دو سال بعد یونانی علمِ فلکیات کے تنقیدی جائزے کا آغاز ہوا۔ اس دوران الخوارزمی کی سرپرستی میں متعدد محققین نے مل کر سورج اور چاند سے متعلق متعدد مشاہدے کیے۔

اس دوران ایک ہی مقام پر موجود **22** ستاروں کا طول الارض اور طول البلد کا ایک ٹیبل بنایا گیا۔ المامون نے اس دوران جبل قاسیون کی ڈھلوان پر ایک اور رصدگاہ تعمیر کرنے کا حکم دیا جہاں سے دمشق شہر صاف دکھائی دیتا تھا۔ اس رصدگاہ کی تعمیر کا مقصد اس حوالے سے مزید اعداد و شمار اکٹھے کرنا تھا۔ اس کام کے اختتام پر الخوارزمی اور ان کے ساتھی متعدد ستاروں کی محل وقوع سے متعلق اعداد و شمار کے ٹیبل بنا چکے تھے۔ ایک اور شاندار پراجیکٹ جوان سکالرز کی جانب سے شروع کیا گیا وہ مزید بلند نظر تھا۔

یونانی ماہر فلکیات ٹونومی نے اپنی معروف کتاب ’دی جغرافیہ‘ میں دنیا بھر کے جغرافیے سے متعلق جو کچھ بھی موجود تھا وہ درج کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے کام کا عربی ترجمہ ہی جغرافیہ میں اسلامی دنیا کی دلچسپی کا باعث بنا۔

المامون نے اپنے سکالرز کو دنیا کا نیا نقشہ بنانے کی ہدایت کی کیونکہ ٹونومی کی جانب سے بنائے گئے نقشے میں اہم اسلامی شہر جیسے مکہ یا دارالحکومت بغداد شامل نہیں تھے۔ ٹونومی کے دور میں مکہ کی اتنی اہمیت نہیں تھی اور بغداد اس وقت وجود میں ہی نہیں آیا تھا۔ الخوارزمی اور ان کے ساتھیوں نے ان دو شہروں کے درمیان فاصلے کو ناپنے کی ٹھانی۔ اس سلسلے میں انھوں نے چاند گرہن کے دوران پیائش کی اور اعداد و شمار لیے۔ انھوں نے اس قدیم دور میں ان دونوں شہروں کے درمیان جو فاصلہ نکالا وہ موجودہ دور کے اعداد و شمار کے مقابلے میں دو فیصد سے بھی کم غلط تھا۔ انھوں نے پھر دیگر اہم مقامات کے وہ خطوط دوبارہ جاننے کی کوشش کی جن سے ان مقامات کے مرکزی نقطے کا مقام معلوم ہو سکے۔

مثال کے طور پر ان کے نقشے میں بحرِ اوقیانوس اور بحرِ ہند کو پانی کی کھلی گزرگاہوں کے طور پر دکھایا گیا نہ کہ زمین سے گھرے ہوئے سمندر، جیسا کہ ٹونومی نے اپنی کتاب میں بتایا تھا۔ الخوارزمی کی کتاب ’صورت الارض‘ یعنی دنیا کی تصویر کے باعث انھیں اسلام کے پہلے جغرافیہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ کتاب **833** عیسوی میں مکمل ہوئی۔ یہ خلیفہ المامون کی وفات کا سال بھی ہے۔ اس کتاب میں **500** شہروں کے طول الارض اور طول البلد کے ٹیبل موجود تھے۔ اس کتاب میں مختلف مقامات کو قصبوں، دریاؤں، پہاڑوں، سمندروں اور جزیروں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر ٹیبل میں ان جگہوں کی ترتیب جنوب سے شمال کے حساب سے کی گئی تھی۔

تاہم یہ تمام کامیابیاں ان کی ریاضی کے شعبے میں کارناموں کے سامنے دھندلا جاتی ہیں۔ ان کی جانب سے ہندسوں و اعداد پر لکھے جانے والے مقالوں کے باعث مسلم دنیا میں نظام اعشاری (ڈیسیمل نمبر سسٹم) متعارف ہوا۔ ان کی کتاب ’الجمع والتفریق بالہند‘ کو ریاضی کے ذیلی شعبے میں خاصی اہمیت حاصل ہے۔ یہ کتاب **825** عیسوی کے قریب لکھی گئی تھی تاہم اس کا کوئی مستند عربی ترجمہ موجود نہیں ہے اور کتاب کا عنوان بھی صرف ایک اندازہ ہے۔

تاہم شاید یہ اعشاری نظام پر لکھی گئی وہ پہلی کتاب تھی جس کا لاطینی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کا آغاز لاطینی زبان میں لکھے گئے ان الفاظ سے ہوتا ہے ’الخوارزمی نے کہا کہ۔۔۔‘ اس کتاب میں حساب سے متعلق مختلف ہدایات بتائی گئی ہیں اور یہیں سے لفظ ایلگورتھم کی اصطلاح وجود میں آئی جو دراصل الخوارزمی کو لاطینی میں بولنے کا طریقہ ہے۔

دراصل یہ اور اس سے قبل سامنے آنے والے الخوارزمی کے کام کے ترجمے کو یورپ میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا، یہ وہ وقت تھا جب یورپ تاریک دور سے گزر رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ خوارزمی کے کام کو ’خطرناک‘ یا ’جادو‘ گردانا گیا تھا۔ ان کا عظیم ترین کام یقیناً ان کی الجبرہ سے متعلق کتاب تھی۔ الخوارزمی قدیم فارسی مذہب زوریسٹرین کے پیروکار تھے اور ہمارے خیال میں انھوں نے بعد میں اسلام قبول کیا۔ کتاب الجبر کے پہلے ہی صفحے پر وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے) درج ہے۔ آج بھی مسلمان لکھاریوں کی جانب سے لکھی جانے والی اکثر کتابیں اسی جملے سے شروع ہوتی ہیں۔

تاہم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ الخوارزمی نے روایت کا پاس رکھتے ہوئے یہ لکھا ہو کیونکہ وہ ایسے مسلمان خلیفہ کو ناراض نہ کرنا چاہتے ہوں جن کی انھیں بھرپور حمایت حاصل تھی۔ اس کتاب میں الخوارزمی نے ریاضی کے ایسے غیر واضح قواعد کو یکجا کیا جن کے بارے میں صرف چند افراد کو ہی معلوم تھا۔ اس کے بعد انھوں نے ان قواعد کو ایک ہدایات نامے کی شکل دی جس کے ذریعے روزمرہ کے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے جیسے وراثت، تجارت اور زراعت جیسے شعبے۔

یہاں الخوارزمی کے بعد آنے والے مسلمان ریاضی دانوں کی تعریف کرنا بھی ضروری ہے، جنھوں نے ان کے کام کی تشہیر بھی کی اور یورپ پر ان کے کام کے باعث ہونے والے اثر کے بعد اس کے مستند ہونے کے بارے میں ثبوت بھی پیش کیے۔ ان کی کتاب کا **12** صدی میں لاطینی زبان میں دو مرتبہ ترجمہ کیا گیا۔ ایک دفعہ برطانیہ کے رابرٹ آف چیسٹر کی جانب سے اور ایک مرتبہ اٹلی کے جیرارڈ آف کریمونا کی جانب سے۔

ان کے کام کے بارے میں فبانا چی بھی جانتے تھے جو بلاشبہ قرونِ وسطی کے عظیم ترین ریاضی دان تھے۔ انھوں نے اپنی معروف کتاب ’لیبر آباچی‘ میں بھی الخوارزمی کے کام کا حوالہ دیا ہے۔ یہاں ہمیں اس حوالے سے محتاط ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم ریاضی کا ایک شعبہ ایجاد کرنے کا سہرا الخوارزمی کے سر نہ رکھ بیٹھیں، صرف اس لیے کہ اس کے لیے جو نام ہم آج استعمال کرتے ہیں ’الجبرہ‘ وہ الخوارزمی کی کتاب کے نام سے وجود میں آیا۔

مثال کے طور پر اس حوالے سے شواہد موجود ہیں کہ یونانی اور بابلی ریاضی دان الخوارزمی سے بہت پہلے ’الجبرائک اکویشنز‘ حل کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ ان سے قبل عظیم یونانی ریاضی دان ڈایافینٹس اور ہندو ریاضی دان براہما گپتا بھی اس حوالے سے کام کر چکے ہیں۔ کیا اس ذیلی شعبے کا عنوان ان کی کتابوں سے منسوب نہیں کیا جا سکتا تھا؟ میرے نزدیک نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ الخوارزمی کا موقف تھا کہ ان کی کتاب ایک ہدایت نامہ تھا جس کے مطابق اعداد و شمار میں تبدیلی الجبرہ کے ذریعے کی جا سکتی تھی۔ تاہم ان کا مقصد اس سے بڑا تھا۔ انھوں نے وضاحت کی تھی کہ ان کی کتاب کا مقصد وہ بتانا ہے جو ارتھمیٹکس میں سب سے آسان اور مفید ہے، جیسے مردوں کو وراثت تقسیم کرنے کے عمل میں عدالتی نظام کا سامنا، تجارت، جائیدادوں کی تقسیم کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کے آپس کے لین دین جہاں زمین کی پیائش، نہروں کی کھدائی، جیومیٹرک کمپیوٹیشن، اور اس طرح کے دیگر مسائل جن میں ریاضی کی ضرورت پڑے۔

کتاب الجبر کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بطور تھیوریٹیکل فزسسٹ پہلے حصے میں میرے لیے انتہائی دلچسپ مواد موجود ہے کیونکہ یہاں الخوارزمی الجبرہ کے قواعد وضع کرتے ہیں۔ اور سوال حل کرنے کے مراحل اور مختلف اکویشنز کا حل نکالنے کے لیے مختلف ایلگورتھمز کا استعمال کرتے ہیں۔ ہر ایک اکویشن کے ساتھ ان کے جواب کا تصویری ثبوت موجود ہے۔ کتاب کے دوسرے حصے میں ان کے طریقوں کے استعمال کے بارے میں لکھا ہے جس کے ذریعے وہ روزمرہ کے مسائل کا حل ڈھونڈتے ہیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔ تاہم یہ کتاب الجبرہ پر آج ملنے والی کتابوں سے بہت مختلف ہے۔ اپنی کتاب کے صفحات کو علامات اور اکویشنز سے بھرنے کے بجائے انھوں نے انتہائی عام فہم زبان میں یہ سب کچھ بیان کیا۔

اس سے یہ ضرور ہوا کہ جو بات الجبرہ کی علامات کے ذریعے دو لائنز میں بتائی جا سکتی تھیں وہ دو صفحات پر مبنی وضاحت کے ذریعے بتائی گئی۔ اگر میں آپ کو یہ بتاؤں کہ الخوارزمی سے بہت پہلے ڈایافینٹس اور ہندو ریاضی دان بنیادی علامات کے ذریعے اپنی اکویشنز کی وضاحت کر رہے تھے، کہ الخوارزمی اور ان کا الجبرہ کواڈریٹک اکویشنز سے آگے نہیں بڑھ سکا، کہ ڈایافینٹس نے زیادہ پیچیدہ مسائل کا حل تلاش کیا، اور الخوارزمی کے الجبرہ کے سوالات حل کرنے کے طریقے بھی پرانے تھے، جیسے ’کمپلیٹنگ دی سکوائر‘ کو حل کرنے کا طریقہ تو پھر ان کی حمایت میں دیے جانے والے دلائل ماند پڑ جاتے ہیں۔

میں نے یہ دلیل بھی سُن رکھی ہے کہ الخوارزمی کے مقبول ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان کی کتاب کے باعث الجبرہ کی مشہوری ہوئی کیونکہ انھوں نے اسے اتنا عام فہم کر دیا تھا کہ متعدد افراد اس کا استعمال کر سکتے تھے۔ تاہم یہ ایک کمزور دلیل ہے۔ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ جدید دور کے نامور سائنسدان سٹیفن ہاکنگز کی شہرت کی وجہ ان کی کتاب ’اے بریف ہسٹری آف ٹائم‘ ہے نہ کہ ان کی کوزمولوجی میں اہم تحقیق اور بلیک ہولز سے متعلق ان کی تھیوریز۔ اس سب کے برعکس اس بحث میں یہ باتیں اہم نہیں ہے کہ کس نے علامات کا استعمال کیا، یا کیا کوئی جیومیٹرک ثبوت تھے، یہ اکویشنز کتنی پیچیدہ تھیں اور کیا ان کی لکھائی عام لوگوں تک پہنچی یا نہیں۔ تاہم الخوارزمی نے جو کام پہلی مرتبہ کیا اور جس کے باعث وہ منفرد نظر آتے ہیں وہ بظاہر ایک چھوٹی سی بات ہے مگر انتہائی اہم ہے۔ وہ یہ ہے کہ الخوارزمی مخصوص سوالات حل کرنے کی بجائے عام فہم قواعد سامنے لائے ہیں جن کے ذریعے ان کا حل نکالا جا سکتا ہے اور اسی طرح اکویشنز کو مرحلہ وار طریقے سے حل کرنا یعنی ایلگورتھم کے ذریعے۔

اس طرح الخوارزمی نے یقینی بنایا کہ الجبرہ کو بطور ایک علیحدہ مضمون دیکھا جا سکے نہ کہ اعداد و شمار میں تبدیلی کی ایک تکنیک۔ یہ ویسے ہی ہے کہ ایک طرف آپ مخصوص مثالیں دے کر یہ بات قارئین پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اس حوالے سے کوئی نتیجہ اخذ کریں گے کہ یہی مرحلے کہ وہ دیگر مسائل کا حل بھی نکال سکتے ہیں جبکہ دوسری طرف الخوارزمی نے اس مرحلے کی عام فہم زبان میں وضاحت کر دی۔ وہ بعد میں بے شک مخصوص اعداد کے ذریعے اس کی وضاحت کرتے ہیں لیکن جن مرحلوں سے وہ اس کا حل نکالتے ہیں اسے عام فہم سمجھا جاتا ہے۔

حالانکہ الخوارزمی نے علامات کی بجائے لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے الجبرہ سمجھایا، جو ڈایافینٹس ان سے پہلے کر چکے تھے، لیکن الخوارزمی کا الجبرہ آج استعمال ہونے والے الجبرہ سے بہت قریب ہے۔ الخوارزمی **858** میں وفات پا گئے لیکن ان کی مقام اس ریاضی دان کا ہے جنھوں نے ارتھمیٹکس اور جیومیٹری کی موجودگی میں ریاضی کا ذیلی شعبہ متعارف کروایا۔ دنیائے سائنس کے عظیم مؤرخ جارج سارٹن متعدد جلدوں پر محیط کتاب ’دی انٹروڈکشن ٹو سائنس‘ لکھنے کے باعث مقبول ہیں۔ اس کتاب میں وہ سائنس کی تاریخ کو متعدد حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصہ آدھی صدی پر محیط ہوتا ہے جس کا عنوان اس عرصے کے سب سے اہم سائنسدان کے نام سے منسوب ہوتا ہے۔ ہر حصہ آدھی صدی پر محیط ہوتا ہے جس کا عنوان اس عرصے کے سب سے اہم سائنسدان کے نام سے منسوب ہوتا ہے۔

اس میں **800** سے **850** عیسوی تک کے عرصے کا عنوان ہے ’دورِ الخوارزمی‘۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

مداخلت پورے ملک کے طلبہ کو متاثر کرسکتی ہے، اس لیے محض ایک طالب علم کی شکایت پر ملک گیر امتحان کے نتائج پر اثر ڈالنا مناسب نہیں ہوگا۔ یہ عرضی جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے امیدوار شوم گاندھی رینا کی جانب سے داخل کی گئی تھی، جن کا کہنا تھا کہ نیٹ یو جی 2025 کے امتحان میں ایک ایسا سوال شامل تھا جس کے ایک سے زیادہ درست جوابات ہوسکتے تھے۔ ان کے مطابق متعلقہ سوال کے جواب میں صرف ایک آپشن کو درست تسلیم کیا گیا، جبکہ ان کے منتخب کردہ جواب کو غلط قرار دے دیا گیا۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعے منظم کیے گئے اس قومی سطح کے میڈیکل انٹری امتحان کے نتائج میں، شوم کی آل انڈیا رینک 6783 اور جنرل زمرے میں رینک 3195 رہی۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ان کے جواب کو درست تسلیم کیا جائے تو وہ پانچ اضافی نمبر حاصل کریں گے، جس سے ان کی درجہ بندی نمایاں طور پر بہتر ہوسکتی ہے۔ تاہم، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل دو رکنی بنچ نے عرضی گزار کی دلیلوں کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ بنچ نے کہا، "ہوسکتا ہے آپ کی بات درست ہو لیکن یہ ایک آل انڈیا امتحان ہے، جس میں لاکھوں طلبہ شریک ہوتے ہیں۔ اگر ہم اس بنیاد پر نتائج میں ترمیم کرتے ہیں تو اس کے دوررس اثرات ہوں گے۔" عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل آر بالاسبرامنیم نے عدالت کو یاد دلایا کہ 2024 میں سپریم کورٹ نے اسی نوعیت کے ایک معاملے میں نیٹ یو جی کے نتائج میں مداخلت کی تھی۔ اس وقت عدالت نے آئی آئی ٹی دہلی کے ماہرین کی رائے لی تھی اور کچھ سوالات کے جوابات کی تصدیق کے بعد نتائج میں ترمیم کروائی تھی۔ اس پر جسٹس نرسمہا نے وضاحت دی کہ 2024 کا معاملہ اس سے مختلف تھا کیونکہ اس وقت بڑی تعداد میں طلبہ نے شکایات کی تھیں، جس سے واضح ہوا تھا کہ امتحان میں وسیع سطح پر مسئلہ ہے لیکن اس کیس میں صرف ایک امیدوار کی انفرادی شکایت ہے۔" عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر ہر طالب علم کی ایسی درخواستوں پر عدالتیں نتائج میں رد و بدل کرنے لگیں، تو پورے امتحانی نظام پر سوال کھڑے ہو جائیں گے۔ اسی لیے عدالت نے مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہوئے عرضی کو خارج کردیا۔

102

انتظامات کے درمیان، ہزاروں سوگواروں نے صبح 5 بجے شروع ہونے والے جلوس میں شرکت کی۔ یہ جلوس بڈھ شاہ کدل اور مولانا آزاد روڈ سے ہوتا ہوا ڈل گیٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ عقیدت مندوں نے اپنے سینے پیٹے اور گہرے ایمان اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیغمبر اسلام (ص) کے نواسے امام حسین (ع) کی یاد میں نعتیں پڑھیں۔ سینئر سرکاری افسران بشمول ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بیدھوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردھی، ڈپٹی کمشنر سری نگر ڈاکٹر اکشے لابرو، اور ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر سندیپ چکرورتی لال چوک میں جلوس میں شامل ہوئے اور شدید گرمی میں سوگواروں کو پانی پلایا، شرکاء کی تعریف کی۔ ماتمی جلوس جمعہ کو صبح سویرے گرو بازار محلے سے شروع ہوا اور اپنے روایتی راستے جہانگیر چوک اور مولانا آزاد روڈ سے ہوتا ہوا ڈل گیٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ محرم جلوس میں شامل عزادار پورے راستے حضرت امام حسینؑ اور اُن کے رفقاء کی یاد میں ماتم کرتے رہے جبکہ اس دوران امام حسینؑ کے نعروں کی گونج بھی سنائی دی۔ حکام نے معمول کی زندگی میں خلل ڈالنے سے بچنے کے لئے ایک محدود وقت دیا تھا، اور اس کے مطابق، ہزاروں سوگوار طلوع فجر سے پہلے نقطہ آغاز پر جمع ہو گئے۔ ہموار طرز عمل کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ ٹریفک نے مسافروں کے لئے ایڈوائزری جاری کی جبکہ پولیس اور نیم فوجی دستوں نے پورے علاقے کو محفوظ بنایا۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بیدھوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، اور ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی سمیت سینئر عہدیداروں کی موجودگی نے محرم جلوس کے تقدس اور حفاظت کے لئے انتظامیہ کے عزم کو اجاگر کیا۔ ایک انسانی رابطے کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پولیس وسیول انتظامیہ کے اعلی عہدیداروں نے سوگواروں میں پانی کی بوتلیں تقسیم کرنے میں رضا کاروں کیساتھ شمولیت اختیار کی، جبکہ گرمی کی شدید گرمی کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کے لیے مختلف مقامات پر موبائل واٹر اسپرنکلرز تعینات کیے گئے تھے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ سوگواروں کی آسانی سے نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لئے وسیع سیکورٹی اور شہری انتظامات کئے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول انتظامیہ اور پولیس نے مشترکہ طور پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا کہ کسی کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ ہو۔ اگرچہ مفاد پرست عناصر کے ممکنہ غلط استعمال کے خدشے کی وجہ سے جلوس پر طویل عرصے سے پابندی عائد تھی، حالیہ برسوں میں اس کی پرامن بحالی کمیونٹی کے لیے ایک یقین دہانی اور خطے میں بڑھتے ہوئے استحکام کی عکاسی کے طور پر سامنے آئی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر بیدھوری نے کہا کہ جلوس کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات بشمول پینے کے پانی، صحت کی خدمات، ٹریفک کا رخ موڑنا اور سیکورٹی کے پیشگی انتظامات کیے گئے تھے۔ انہوں نے سوگواروں پر زور دیا کہ وہ اس تقریب کے تقدس کو برقرار رکھیں اور اس کے مذہبی مقصد پر قائم رہیں۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردھی نے کہا کہ انتظامیہ 10 ویں محرم کے جلوسوں کے منتظمین کے ساتھ مختلف مقامات پر بات چیت کررہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ عاشورہ بھی پرامن طریقے سے منایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام مذہبی تقریبات کو مناسب ہم آہنگی کے ساتھ سپورٹ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ٹریفک پولیس نے ریذیڈنسی روڈ، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ اور جہانگیر چوک کے راستے گاڑیوں کو ری روٹ کرتے ہوئے ابتدائی ایڈوائزری جاری کی تھی۔ سوگواروں کی مدد کے لیے پانی کے چھڑکاؤ اور سینکڑوں کمیونٹی رضا کاروں کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 8 ویں محرم کے جلوس پر 1980 کی دہائی کے اواخر سے سیکورٹی خدشات کے باعث پابندی عائد تھی۔ یہ پابندی 2022 میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیرِ قیادت انتظامیہ کے تحت ہٹادی گئی تھی، اس کے بعد سے ہر سال انتظامات میں بہتری آتی ہے۔

103

احاطہ میں روانہ ہوئی، کیونکہ 38 روزہ مذہبی یاترا دوسرے دن میں داخل ہورہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ یاتری بھگوتی نگر یاتری نواس سے 2 حفاظتی قافلوں میں روانہ ہوئے جن میں سے ایک بالتل اور دوسرا پہلگام بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ کل یاتریوں میں سے 4723 مرد، 1071 خواتین، 487 سادھو، 93 سادھویاں اور 37 بچے تھے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ کل 291 گاڑیاں تعینات کی گئیں، جن میں 130 بسیں، 46 درمیانی گاڑیاں، 113 ہلکی گاڑیاں، اور 2 موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں سے 2789 یاتریوں نے بالتل کے راستے کا انتخاب کیا جبکہ 3622 نے پہلگام کا راستہ اختیار کیا، دونوں کے ساتھ سیکورٹی اہلکار اور طبی ٹیمیں تھیں۔ یاترا کے راستے پر وسیع حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں، جس میں ہائی وے کی نگرانی، ڈرون نگرانی، اور فوج، جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف، اور دیگر نیم فوجی ایجنسیوں کے درمیان حقیقی وقت میں تال میل شامل ہے۔ سالانہ امرناتھ یاترا، 3 جولائی کو شروع ہوئی اور 9 اگست تک جاری رہے گی۔

104

آپ بنگلورو جائیں یا برلن، دل میں کشمیر کو بسائے رکھیں۔" انہوں نے طلبا کو یاد دلایا کہ وہ صرف ڈگریاں نہیں، بلکہ اُمید، استقامت اور ذمہ داری لے کر دُنیا میں قدم رکھ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "اگر آپ کے پاس کوئی آئیڈیا ہے، ہم فنڈ فراہم کریں گے۔ اگر منصوبہ ہے، ہم شراکت داری کریں گے۔ اگر ہمت ہے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ دنیا کو آپ کی علم ہی نہیں بلکہ ہمدردی، حوصلے اور کردار کی ضرورت ہے۔" اُنہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ صرف نوکری کی تلاش پر نہ رکیں بلکہ نوکریاں پیدا کریں بالخصوص زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں۔ اُنہوں نے کہا، "ایگرو سٹارٹ اپس بنائیں، کسان گروپوں سے مشورہ کریں، نجی توسیعی خدمات فراہم کریں۔ آپ کو سائنس اور سماج کے درمیان پل بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اپنی مٹی سے جڑے رہیں۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زراعت میں اختراعات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پوچھا، "کیا آپ چھوٹے کسانوں کو آمدنی دوگنا کرسکتے ہیں؟ کیا آپ موسمیاتی لحاظ سے موزوں زراعت کے حل تیار کرسکتے ہیں؟ کیا آپ دیہی علاقوں میں روزگار پیدا کرنے والے زرعی ادارے قائم کرسکتے ہیں؟ اگر ہاں، تو یاد رکھیں، آپ تنہا نہیں ہوں گے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔" اُنہوں نے ایک بیج کی تمثیل دیتے ہوئے کہا، "بیج اندھیرے اور مزاحمت کا سامنا کرتا ہے لیکن وہ ایک ایسا درخت بن جاتا ہے جو سایہ، پھل اور پناہ دیتا ہے۔ خود کو صحیح جگہ پر لگائیں، خوابوں کو محنت سے سینچیں، دُنیا آپ کی نشوونما سے فائدہ اٹھائے گی۔" عمر عبداللہ نے سکاسٹ کشمیر کو معتدل آب و ہوا کی باغبانی، پہاڑی زراعت، نامیاتی کھیتی اور مویشی تحقیق میں انقلابی خدمات پر سراہا۔ اُنہوں نے کہا، "اس یونیورسٹی نے نہ صرف سکالروں بلکہ فیلڈ لیول کے اختراع کار بھی پیدا کئے ہیں جو کسانوں کو درپیش حقیقی مسائل کو حل کررہے ہیں۔" اُنہوں نے زراعت کو جموں و کشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور ثقافتی روح قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا، "ہمارے 70 فیصد سے زائد لوگ زراعت سے براہِ راست یا بالواسطہ جڑے ہوئے ہیں۔ یہ صرف پیشہ نہیں، یہ ہمارے طرزِ زندگی کو متعین کرتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کا زرعی ویژن شیخ محمد عبداللہ کی وراثت سے تحریک حاصل کرتا ہے جو مساوات، خود انحصاری اور نچلی سطح پر بااختیار بنانے پر مبنی ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زراعت کو جدید چیلنجوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے کہا، "گزشتہ کل کی زراعت آنے والے کل کی اُمنگوں کو پورا نہیں کرسکتی۔ موسمیاتی تبدیلی، زمین کا انحطاط اور مارکیٹ کی غیر یقینی صورتحال جدید، تکنیکی حل کا تقاضا کرتے ہیں۔" عمر عبداللہ نے اعلان کیا کہ حکومت نے 5,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے ساتھ ایک جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) شروع کیا ہے جو جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک بڑا اصلاحاتی اقدام ہے۔ اُنہوں نے کہا، "یہ پروگرام سائنس، مالی شمولیت اور گورننس کو مربوط کر کے زراعت کو ایک اعلیٰ قدر، جدید اور دیرپا شعبہ بنانے کے لئے ہے۔" اُنہوں نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت 29 انقلابی منصوبے عملائے جارہے ہیں جن میں اعلیٰ معیار کے سیب و اخروٹ کے باغات، جدید بھیڑ و پشوپالن کے کلسٹرز، زعفران کی دوبارہ کاشت، ڈیری کی جدید کاری، دیہی روزگار کے لئے ایگری بزنس اور ویلیو چین ترقی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاست کا فوکس درست طریقہ زراعت، فصل کے بعد کے انتظام اور ڈیٹا کے ذریعے پیداوار اور مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے پر ہے اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ تحقیق اور کاشتکاروں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنیں۔ اُنہوں نے اپنے خطاب سے پہلے حلف برداری کی قیادت کی جس میں فارغ التحصیل طلبا نے سچائی، فرض شناسی، ثابت قدمی اور ترقی کو برقرار رکھنے کا عہد کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اس برس گولڈ میڈل زیادہ تر طالبات کو دیئے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے اس سرزمین کی بیٹیو، آپ اپنی ذہانت سے ایک سنہری مستقبل رقم کررہی ہو۔ دعا ہے کہ روشن رہو، دوسروں کے لئے مشعل راہ بنو۔" اُنہوں نے طالب علموں اور ان کے کنبوں کو مُبارک باد دی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام فارغ التحصیل طلباء، ایوارڈ حاصل کرنے والوں اور فیکلٹی کو مُبارک باد دیتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اس خطے کو سائنسی، دیرپا اور باوقار مستقبل کی طرف لے جائیں گے۔

105

ذریعے تکلیف پہنچانا چاہتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایف آئی سی سی آئی کے دفاعی سیمینار میں کلیدی خطاب کے دوران ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل راہول آر سنگھ نے انکشاف کیا کہ چین پاکستان کو ہتھیاروں کی جانچ کے لیے پراکسی کے طور پر استعمال کررہا ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں شروع کیے گئے حالیہ آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل سنگھ نے کہا "یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ پاکستان نے پچھلے پانچ سالوں میں جو فوجی سازوسامان حاصل کیا ہے ان میں سے 81 فیصد چینی ہیں۔ چین براہ راست ملوث ہونے کے بجائے اپنے پڑوسیوں کے ذریعے تکلیف پہنچانا چاہتا ہے"۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ چین اپنے ہتھیاروں کے نظام کا جائزہ لینے کے لیے حقیقی تنازعات کو "لائیو لیب" کے طور پر استعمال کررہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اسے بہت سنجیدگی سے لینا چاہیے"۔ سنگھ نے کہا "ہمارے پاس ایک سرحد اور دو مخالف تھے، اصل میں تین پاکستان سامنے تھا۔ چین ہر ممکن مدد فراہم کررہا تھا۔ ترکی نے بھی اس قسم کی مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ جب ڈی جی ایم او کی سطح پر بات چیت چل رہی تھی، پاکستان دراصل اس بات کا ذکر کررہا تھا کہ آپ کے فلاں فلاں اہم ویکٹر ایکشن کے لیے تیار ہیں اور ہم سے درخواست کی کہ وہ اسے واپس لے لیں۔ وہ چین سے حقیقی وقت میں اپ ڈیٹس حاصل کر رہے تھے۔" ایک مضبوط فضائی دفاعی نظام کی ضرورت پر، انہوں نے تسلیم کیا کہ آپریشن سندور کے دوران کچھ مقامی فضائی دفاعی نظام نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جبکہ دیگر نے اہم خلا کو ظاہر کیا۔ سنگھ نے کہا "ہمارے پاس اپنے وسیع جغرافیہ اور محدود وسائل کی وجہ سے اسرائیل کے آئرن ڈوم جیسے نظام کی آسائش نہیں ہے۔ پھر بھی، ہمارے آبادی کے مراکز کو تہہ دار فضائی دفاع کے ساتھ محفوظ کیا جانا چاہیے۔" لیفٹیننٹ جنرل سنگھ نے جدید جنگ میں ڈرون، انسداد ڈرون سسٹم اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے توپ خانے کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "ہمیں بہت تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یہ بلی اور چوہے کا کھیل ہے۔

106

پُرعزم ہے۔" مرکزی وزیر نے جموں و کشمیر کے اپنے دورے کا تجربہ بھی اشتراک کیا۔ اُنہوں نے کہا، "کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور اس کے لوگوں کی محبت نے میرا دل جیت لیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کو ایک قابل اور مسابقتی انسانی وسائل تیار کرنے، جموں و کشمیر کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے، اس کی درجہ بندی میں نمایاں بہتری کے لئے مُبارک باد دی اور طلبا کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے خواتین طالبات کو تمام مضامین میں بہترین تعلیمی کارکردگی پر مُبارک باد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہماری بیٹیوں کو رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے اور زرعی سائنس و ٹیکنالوجی میں کامیابیاں حاصل کرتے دیکھ کر فخر محسوس ہورہا ہے۔ 150 طلائی تمغے حاصل کرنے والے طلبا میں سے 115 خواتین تھیں۔ 445 میرٹ سرٹیفکیٹ میں سے 334 طالبات کو دیئے گئے۔ آج کی کانووکیشن میں دی گئی کل 5,250 انڈر گریجویٹ، ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی ڈگریوں میں سے 2,661 ڈگریاں خواتین طالبات کو دی گئیں۔ یہ جموں و کشمیر اور ملک کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔" اُنہوں نے اپنے خطاب میں جموں و کشمیر میں گزشتہ چند برسوں میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ہونے والے تبدیلی کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ منوج سنہا نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش اور بصیرت مند قیادت میں زراعت اور اس سے منسلک شعبے واقعی ہندوستان کی معیشت کا ستون بن چکے ہیں۔ یہ تبدیلی جموں و کشمیر کے زرعی منظرنامے میں بھی واضح ہے۔ آج جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) پورے ملک میں زرعی انقلاب کی مثال بن چکا ہے۔" اُنہوں نے بتایا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں جموں و کشمیر نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے لئے چار بڑے اہداف جیسے زرعی شعبے کو دیرپا اور کمرشل معیشت میں تبدیل کرنا، ویلیو چین کے ساتھ ایگری بزنس ماحولیاتی نظام بنانا، کسان اور کمیونٹی مرکزیت پر مبنی زرعی ترقی اور کسانوں کی آمدنی بڑھانا اور روزگار کو محفوظ بنانا طے کئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے فارغ التحصیل طلبا سے کہا کہ وہ اختراعی اور ترقی پسند زراعت میں اپنا گرانقدر حصہ اور قیمتی کردار ادا کریں اور ایگری ٹیکنالوجی، فوڈ ٹیکنالوجی اور جدید اختراعات میں پیش پیش رہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ آپ کا جذبہ اور خیالات ہندوستان کے زرعی شعبے کے مستقبل کو تشکیل دیں گے۔ اُنہوں نے کہا، "تعلیم زندگی کی تیاری نہیں، تعلیم ہی زندگی ہے اور میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ اگر تعلیم وقت اور عالمی صنعت کی ضروریات کے مطابق ہو تو یہ معاشرے کا سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وائس چانسلر اور اُن کی ٹیم کو جدید اور جدید ترین انفراسٹرکچر اور نئی تعلیمی پلیٹ فارم تیار کرنے پر بھی سراہا۔ آرٹیفیشل انٹلی جنس، مشین لرننگ، جین ایڈیٹنگ، ری جنریٹیو میڈیسن، سپیڈ بریڈنگ جیسے جدید تحقیقی شعبے جموں و کشمیر کو علم کی معیشت بنانے کے ہدف کے قریب لے آئے ہیں اور اس نے جموں و کشمیر یوٹی کی بائیو اکانومی کو فروغ دینے کا موقع فراہم کیا ہے۔ وائس چانسلر سکاسٹ (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے یونیورسٹی کی رپورٹ پڑھ کر سُنائی اور یونیورسٹی کی تعلیمی، تحقیقی اور توسیعی سرگرمیوں کو اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر مرکزی وزیر برائے زراعت اور بہبود کساناں نے سکاسٹ کشمیر میں لڑکیوں کے ہوسٹل کی بنیاد رکھا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر زراعت و بہبود کساناں جموں و کشمیر جاوید احمد ڈار، وزیر برائے تعلیم، صحت و طبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پرنسپل سیکرٹری زرعی پیداوار شیلندر کمار، مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان، سینئر افسران، معزز شہری، فیکلٹی ممبران، عملہ، فارغ التحصیل طلباء اور اُن کے والدین موجود تھے۔

107

تیاری کے جذبے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ضلعی سطح پر آفات سے نمٹنے کے منصوبوں اور عملے کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لئے کی گئیں۔ ان مشقوں کا مقصد وسائل، مواصلاتی نظام اور مقامی نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرنا تھا تاکہ اننت ناگ اور کولگام جیسے گلیشیائی جھیلوں سے متاثرہ علاقوں میں بروقت اور مؤثر ردِعمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ فرضی مشقوں سے قبل تفصیلی تربیتی میٹنگ اور ٹیبل ٹاپ ایکسرسائز منعقد کی گئیں، جن میں گلیشیائی جھیل پھٹنے سے متعلق تمام پہلوؤں پر غور و خوض کیا گیا۔ موک ڈرل کے دوران ایک مصنوعی گلیشیائی جھیل پھٹنے کا منظرنامہ تخلیق کیا گیا جس میں نیچے کی طرف سیلاب اور متعدد زمین کھسکنے کے واقعات شامل تھے۔ مقامی کمیونٹیوں، متعلقہ محکموں، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، فوج اور پولیس کے اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں انجام دیں۔ طبی ٹیموں نے زخمیوں کی تلاش، ابتدائی طبی امداد اور نقصانات کا تخمینہ لگایا۔ یہ مشقیں فائر سروس، ایس ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، این ڈی آر ایف، مقامی فوجی یونٹ، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی، محکمہ جنگلات، محکمہ صحت، پولیس اور دیگر تمام متعلقہ اداروں کی شراکت سے کی گئیں۔ محکمہ ڈی ایم آر آر آر نے اعلان کیا ہے کہ اس نوعیت کی مشقیں جموں و کشمیر کے اُن تمام اضلاع میں کی جائیں گی جہاں گلیشیائی جھیلوں کا خطرہ زیادہ یا درمیانی سطح پر ہے تاکہ آفات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنایا جاسکے اور جموں و کشمیر یوٹی میں مضبوط نظام کو فروغ دیا جاسکے۔

108

علاقے میں جمعہ کو ایک 13 سالہ لڑکا دریائے جہلم میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد اس کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ لڑکے کی شناخت شاہد احمد ولد طارق احمد وانی ساکنہ بہار آباد محلہ حاجن کے طور پر ہوئی ہے۔ آخری اطلاعات آنے تک نوجوان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری تھا۔

109

سیکرٹریوں کے لئے جل جیون مشن کے تحت اضلاع میں آن لائن ڈیش بورڈوں کی تشکیل کے لئے آئی ڈیز کے اسٹیٹس کے بارے میں دریافت کیا۔ اُنہیں جانکاری دی گئی کہ پنچایت ملازمین کے لئے آئی ڈیز بنانے کا عمل جاری ہے جو ہر ضلع میں آن لائن ڈیش بورڈوں کی تیاری کی راہ ہموار کرے گا۔ مشن ڈائریکٹر نے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (ڈی پی ایم یوز) پر زور دیا کہ وہ اس عمل کو تیز کریں تاکہ جل جیون مشن کے تحت منصوبوں کی عمل آوری سے متعلق معلومات عوامی ڈومین میں آسانی سے دستیاب ہوں جس سے شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ اُنہوں نے اُن دیہاتوں میں "ہر گھر جل" سرٹیفکیشن کے عمل کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جہاں سکیمیں مکمل یا شروع کی جاچکی ہیں۔ اُنہوں نے ڈی پی ایم یوز سے کہا کہ وہ رپورٹنگ کے عمل کو تیز کریں تاکہ ہر گھر جل سرٹیفکیشن سے متعلق کسی بھی معمولی مسائل کو حل کیا جاسکے۔ اُنہوں نے ہر ضلع میں پانی کے معیار سے متعلق مسائل کا جائزہ بھی لیا بالخصوص اُن علاقوں میں جہاں پانی کے نل یا بورویل استعمال کئے جارہے ہیں۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جہاں کہیں بھی معیار کے مسائل سامنے آرہے ہیں وہاں متبادل ذرائع تلاش کرکے مسئلہ حل کیا جارہا ہے۔ مشن ڈائریکٹر نے ہدایت دی کہ سکولوں اور آنگن واڑی مراکز میں پانی کی جانچ ہر ماہ کم از کم دو مرتبہ کی جائے جیسا کہ پانی کے معیار کی نگرانی سے متعلق نئے رہنما اصولوں میں درج ہے۔ خورشید احمد شاہ نے اثاثہ جات اور پانی کے ذرائع کی جیو ٹیگنگ پر بھی زور دیا اور ڈی پی ایم یوز کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر یہ عمل مکمل کریں۔

110

جائزہ لیا۔ اُنہوں نے زعفران کاشتکاروں کی مدد کے لئے متعارف جدید ٹیکنالوجی کی سراہنا کی اور کسانوں کو بہتر قیمت دلوانے کے لئے برانڈنگ اور مارکیٹنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ بشارت قیوم، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر وکاس آنند، ڈائریکٹر ایگری کلچر سرتاج احمد شاہ، محکمہ زراعت کے سینئر افسران اور سائنسدان بھی تھے۔ مرکزی سیکرٹری نے لال منڈی میں واقع شہد کی جانچ کی لیبارٹری کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں شہد کی مصنوعات کے معیار، ویلیو ایڈیشن اور سرٹیفکیشن سے متعلق سہولیات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے لئے معیار کی یقین دہانی، سرٹیفکیشن اور ٹریس ایبلٹی کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر ایگری کلچر کشمیر نے مرکزی سیکرٹری کو شعبے کی سرگرمیوں، کامیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ بعد میں دیولش چترویدی نے لال منڈی میں قائم فلوری کلچر نرسری کا دورہ کیا جہاں اُنہوں نے کاشت کی جارہی پھولوں کی اقسام اور خطے میں فلوری کلچر کو ایک منافع بخش زرعی کاروبار کے طور پر فروغ دینے کی صلاحیت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ افزائش نسل کی تکنیک کو مزید بہتر بنائیں اور نوجوانوں وکاروباری افراد میں کمرشل فلوری کلچر کو فروغ دیں۔

111

ہے"۔ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے احاطے میں عظیم محب وطن شری پردیو کے مجسمے کی نقاب کشائی کے بعد اپنی تقریر میں امیت شاہ نے کہا "ہمارا مقصد ایک ایسا ہندوستان بنانا ہونا چاہئے جہاں ہم پوری دنیا میں پہلے نمبر پر ہوں۔ اگر کوئی ایسی شخصیت ہے جو اس کے لئے کوشش، لگن اور قربانی کی تحریک دیتی ہے تو وہ شریمنت باجی راؤ پیشوا ہے۔" امیت شاہ نے وزیر اعظم مودی نے ترقی اور وراثت کا فارمولہ دیا ہے۔ ہماری ہزار سالہ ثقافت میں بہت سی ایسی شخصیات ہیں جو ہمیں متاثر کرتی رہتی ہیں۔ ان کی تاریخ آج کے نوجوانوں کو دینے کی ضرورت ہے۔ باجی راؤ نے کبھی اپنے لیے نہیں لڑا، وہ ملک اور سوراج کے لیے لڑے، انگریزوں نے تاریخ کو مسخ کیا، اتنی طاقت اور طاقت کے باوجود، باجی راؤ سوراج کے لیے اپنی زندگی کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ انہوں نے 40 سال کی زندگی میں ایک لازوال تاریخ لکھی جسے کوئی صدیوں تک نہیں لکھ سکے گا۔ امیت شاہ نے کہا" جنگ کے فن کے کچھ اصول کبھی پرانے نہیں ہوتے۔ جنگ میں حکمت عملی کی اہمیت، تیزی کی اہمیت، لگن کا جذبہ، حب الوطنی کا جذبہ، اور قربانی کا جذبہ اہم ہے۔ یہی وہ چیزیں ہیں جو فوجوں کو فتح کی طرف لے جاتی ہیں، صرف ہتھیار بدلتے رہتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ پونے کی سرزمین سوراج کی اقدار کی جائے پیدائش ہے۔ 17 ویں صدی میں یہیں سے سوراج کا تصور پورے ملک میں پھیل گیا۔

112

راحت پانے کیلئے وہ تیراکی کا بھی مزہ لیں رہے ہیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا کہ 2 جولائی تک وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اپنی تازہ ایڈوائزری میں، محکمہ موسمیات کے حکام نے بتایا کہ 24 جون کو موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہے گا اور چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ 25 سے 27 جون تک جموں صوبے کے الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کے امکان کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ جس کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھراؤ کے ساتھ چند خطرناک مقامات پر سیلاب آسکتا ہے۔ دریاؤں اور مقامی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافے کے ساتھ جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں کے نشیبی علاقوں میں بھی پانی جمع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 28 س 30 جون تک جموں و کشمیر کے کچھ ایک مقامات پر وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 1 سے 2 جولائی تک بھی بہت سارے مقامات پر وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ عہدیداروں نے کسانوں کو مشورہ د

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل ۔ ٹی۔ 26-25-13۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 25-07-2025 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصلی رترمیم شدہ مقررہ کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔

ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

کام کا نام	ڈی ایس ٹی ای ر امرتسر کے سیکشنوں کیلئے ایک سال کیلئے محکمانہ سگنل رکھ رکھاؤ کانٹریکٹ (ایس ایس ایم سی)		
ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	25-07-2025 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	02-07-2025 18.57
تخمینہ قیمت	8494887.47	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	11-07-2025
بیعانہ کی رقم (روپے)	169900.00	مدت تکمیل کام	12 مہینے
نوٹ	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح وغیرہ کے بارے خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433۔ سگنل ۔ ٹی۔ 26-25-13 مورخہ 03-07-2025 بند ہونے کی تاریخ ر وقت 25-07-2025 کو 15.00 بجے
2014/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DIRECTORATE OF FLORICULTURE, PARKS & GARDENS, JAMMU

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No. 04/2025-26/Floriculture Department Jammu Dated: -03-07-2025

Director General, Department of Floriculture, Parks and Gardens,Har-Ki- Poudi,Bagh-e-BahuRoad, Jammu on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of J&K Invites Tenders b y e-Tendering mode from the Gener al Suppliers for the supply of Cut flower material for floral arrangements and decoration of stage etc. for a period of one year from the date of issue of allotment order.

S.No	Name of the item	Est Cost	TD	Time
1	Supply of cut flower material for floral arrangementsand decoration of stage etc.	Rs 20000	Rs.500.00 (Non-refundable)	One year (from the date of issue of Rate contract)

The bidding documents consisting of qualifying information eligibility criteria, specification, items and conditions and other details can be downloaded through the website*http://jktenders.gov.in* as per schedule of dates given below:-

1.	Period of downloading of bidding documents	04-07-2025
2.	Bid Submission Start Date	04-07-2025
3.	Bid Submission End Date	14-07-2025 at 4.30 PM
4.	Date and time of opening of Tenders online	15-07-2025 at 11.30 AM

1. Bid documents can be seen at and downloaded from the website *http://jktenders.gov.in*.Bid documents contain qualifying criteria for bidder,Terms and Conditions and other detail.
   The intending bidders are advised to go through the details terms & conditions of e-NIT before bidding.
2. Bids must be accompanied by CDR/FDR and cost of tender Document in columns3&4 of the table payable at Jammu pledged in favour of Accounts Officer, Directorate of Floriculture , Parks and Gardens ,Har-Ki-Poudi,Bagh-e-Bahu Road, Jammu . The cost of downloaded tender documents shall be in form of DD payable in favour of Accounts Officer, Directorate of Floriculture , Parks and Gardens,Har-Ki-Poudi,Bagh-e-Bahu Road, Jammu.
3. The cost of tender should also be submitted through echallan or simply uploading a copy of necessary treasury challan/receipt under Receipt Head 0406- Forestry &wildlife.
4. Bids will be opened online in the office of theDirector General, Department of Floriculture, Parks and Gardens,Har-Ki- Poudi,Bagh-e-Bahu Road, Jammu.In case of any eventuality/holiday, the date of opening will be considered on next working day.
5. Bidders should get ready with the hard copies of cost of documents as specified in the tender documents. The hard copies of t he bids shall be obtained from the bidder who is declared as L1 after opening of financial bids.
6. The details of EMD and cost of documents specified in the tender documents should be the same as submitted online (scanned copies) otherwise bid will not be accepted.
7. The detailed terms and conditions can be obtained from this Directorate on any working day during office hours and also through Departmental website*http://jktenders.gov.in*.

DIPK/ 3316/25
04/07/25

5

Sd/-DIRECTOR GENERAL,
Department of Floriculture,
Dated: -03.07.2025Parks & Gardens, Jammu

پھل فوائد سے بھرپور

بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ سرد موسم میں ترش پھل کھانا نقصان دہ ہوتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہےسردی کے موسم میں کئی قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جیسے کینو، مسمی، نارنگی، فروٹر وغیرہ۔ان کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔یہ پھل وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں۔عموماً لوگوں کو سردی میں ترش اور کھٹی چیزیں کچھ زیادہ ہی کھٹی محسوس ہوتی ہیں اس کی وجہ موسم کی خنکی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ سرد موسم میں ترش پھل کھانا نقصان دہ ہوتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔یہ کیسے ممکن ہے کہ جو پھل خاص سردیوں میں ہوتے ہیں وہ انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہوں۔سردی میں ہمیں وٹامن سی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔اسی لئے رب العالمین نے اس موسم میں ایسے پھل اور سبزیاں پیدا کیں جو وٹامن سی سے بھرپور ہوں۔وٹامن سی ہمارے جسم میں موجود پانی اور خون میں حل ہو جاتا ہے۔یہ ہمارے بالوں اور جلد کی نشوونما خوب کرتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق وٹامن سی فالج کے مریضوں کی صحت کی طرف بحالی میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔اسی طرح بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے اور اس کو متوازن رکھنے میں مددگار ہے۔کولیسٹرول، اعصابی تناؤ، ہڈیوں اور ناخنوں کی کمزوری، الرجی اور خشک جلد سے بچاؤ میں وٹامن سی اہم کردار ادا کرتا ہے۔دل کی بیماریوں سے بچاؤ میں وٹامن سی معاون ہے۔سردی کے موسم میں نزلہ زکام ایک عام بیماری تصور کی جاتی ہے، وٹامن سی کے معتدل استعمال سے نزلہ زکام سے بچا جا سکتا ہے اور سرد موسم سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔جس طرح ہر چیز کے فائدے بھی ہوتے ہیں اسی طرح نقصانات بھی ہوتے ہیں۔وٹامن سی کو بھی اعتدال میں رہ کر استعمال کرنا چاہیے۔ماہرین عموماً ایک دن میں **75** سے **90** ملی گرام وٹامن سی استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔کینو موسم سرما کا خاص پھل ہے۔اس میں **85** فیصد کیلوریز ہوتی ہیں۔اس میں کولیسٹرول کی مقدار نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔دن میں کم از کم دو کینو کے استعمال سے نہ صرف آپ کی غذائی ضرورت پوری ہو سکتی ہے بلکہ کمزور جسم والے افراد اور بچوں میں بھوک کی اشتہا بڑھانے کا بہترین ٹوٹکا ہے۔کینو کے متواتر استعمال سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔کینو کے استعمال سے فربہی مائل افراد اپنے وزن پر قابو پا سکتے ہیں۔شوگر کے مریض اپنا انسولین لیول بڑھا سکتے ہیں۔اسی طرح کینو کھانے سے بینائی پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔سردی کے موسم میں چقندر جیسی مفید اور سستی سبزی آپ کو وٹامن سی اور خون کی کمی سے نجات دلا کر صحت مند جلد اور جسم عطا کرتی ہے۔ چقندر کو بطور سلاد اور سالن کی صورت میں پکا کر بھی کھایا جا سکتا ہے۔اس کا جوس خون کی کمی دور کرنے کے لئے بہترین ہے۔کمزور افراد گاجر کی طرح چقندر کا حلوہ بھی بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ Milap

چہرے کی تازگی وشادابی اب مشکل نہیں!

غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے معمولات اور ذہنی کیفیات کا آپ کے حُسن سے براہ راست تعلق ہے

چہرے کی تازگی وشادابی برقرار رکھنے کے لیے محض میک اپ یا فیشل وغیرہ کافی نہیں۔خوب صورتی برقرار رکھنے کے لیے جسمانی صحت کا مکمل خیال رکھنا ضروری ہے۔غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ معمولات اور ذہنی کیفیات، ان سب کا حسن و خوبصورتی سے براہ راست تعلق ہے۔اس لیے جہاں خوب صورت نظر آنے کے لیے کئی جتن کیے جاتے ہیں، ذرا روزمرہ کے معمولات کا بھی جائزہ لے لیا جائے۔

درج ذیل چند باتوں کا خیال رکھتے ہوئے نا صرف حسن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے بلکہ ان سے جسمانی صحت برقرار رکھنے میں بھی مدد حاصل ہو سکتی ہے۔

وٹامن سے بھرپور غذا

غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ غذا میں وٹامنز کا متواتر استعمال کیا جائے۔وٹامنز کو روزانہ سپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

غذا میں وٹامن کا شامل ہونا ضروری ہے۔

مختلف وٹامنز جلد، ناخن اور بالوں کی خوب صورتی برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔مثلاً وٹامن بی جلد اور بالوں کو صحت مند بنانے میں مددگار ہے، وٹامن بی تو جلد کی چکنائی متوازن حد تک رکھنے کے ساتھ ناخن کو مضبوط بناتا ہے، وٹامن سی جلد میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔وٹامن ڈی، ای ایف بھی جسمانی صحت کے لیے ضروری ہیں۔تازہ پھل اور سبزیوں، گوشت، دالوں اور مختلف غذائی اجزاء میں پائے جانے والے وٹامنز نا صرف صحت مند بناتے ہیں بلکہ ساتھ ہی جلد کی تروتازگی، بالوں اور ناخنوں کی مضبوطی، خوب صورتی میں بھی اضافے کا ذریعے بنتے ہیں۔

غذا میں تازہ سبزیوں اور موسمی پھلوں کا استعمال بڑھائیں

پھل اور سبزیوں کے اندر فائٹو کیمیکل ہوتے ہیں، جو سپلیمنٹ سے حاصل نہیں ہوتے۔یہ فائٹو کیمیکل جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کو گھٹانے میں مدد دیتے ہیں اور فاضل مادوں کا اخراج کرتے ہیں۔یہ قوت مدافعت بڑھانے کے علاوہ عمر کے اثرات کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں، جس سے جسم توانا اور جوان محسوس ہوتا ہے۔

روزانہ کم سے کم آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے

جلد اور جسم کو صحت مند رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پانی کا زیادہ استعمال رکھا جائے۔پانی جسم سے فاضل مادوں کے اخراج اور جلد کو چمک دار بنانے میں مدد دیتا ہے لیکن کافی، سوڈا، کیفین اور چائے کا بے دریغ استعمال جسم اور جلد کے اندر پانی کی کمی پیدا کر دیتا ہے۔

غیر سیر شدہ چکنائی کا استعمال

چکنائی جسم اور جلد کے لیے ضروری ہے لیکن یہ جن اجزا سے حاصل کی جائے ان میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ نہ ہو یعنی حیوانی چکنائی یا سیر شدہ چکنائی کا بے دریغ استعمال نہ کیا جائے۔

اس کے بجائے غیر سیر شدہ چکنائی جو کہ نباتات سے حاصل ہوتی ہے جیسے زیتون کا تیل، کارن آئل، سورج مکھی کا آئل یا بنولے کا تیل روزانہ استعمال کریں۔ان ذرائع سے حاصل ہونے والی چکنائی بالوں کو نرم اور جلد کو چمک دار بناتی ہے، ان میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے، اس لیے وزن بڑھے بغیر جسم کی چکنائی کی ضرورت بھی پوری ہو جاتی ہیں۔

ورزش

روزانہ کی ہلکی پھلکی ورزش یا چہل قدمی دوران خون کو بڑھاتی ہے اور خون میں آکسیجن شامل ہونے میں مدد دیتی ہے، جس سے جسم صحت مند اور چاق چوبند رہتا ہے۔

کم سے کم ہفتے میں تین دن بیس منٹ کی جانے والی ورزش صحت مند بنانے میں مفید ہے۔

دھوپ سے بچاؤ کا اہتمام کریں

سورج سے نکلنے والی الٹراوائلٹ شعاعیں جلد اور بالوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔جلد کو چھائیوں، جھریوں اور تلوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دھوپ میں نکلنے سے پہلے کسی اچھی سن پروٹیکشن کریم یا معیاری سن بلاک کا استعمال کیا جائے۔

سر کے بالوں کو اسکارف سے ڈھکا جائے اور آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگایا جائے تاکہ بال اور آنکھیں دھوپ کے اثرات سے محفوظ رہیں۔گرمی کے دنوں میں خاص طور پر صبح دس بجے سے دوپہر تین بجے تک کی دھوپ میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

نیند پوری کریں

رات کی بھرپور نیند خوب صورتی نکھارنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

نیند کی کمی جلد کو کمہلا دیتی ہے۔اس کی وجہ سے جلد بے رونق اور بدنما نظر آتی ہے اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں، پپوٹوں پر سوجن آ جاتی ہے جس سے چہرہ کی تازگی متاثر ہوتی ہے۔کم خوابی کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی بھی آ جاتی ہے اور بعض مرتبہ تو دیکھنے والوں کو آشوب چشم کا گمان ہوتا ہے۔اس لیے دن رات میں آرام کا وقت ضرور نکالیں۔

مسکرائیں اور زندگی کا لطف اٹھائیں

پریشانیوں کو ذہن سے جھٹک دیں۔ماضی کے ناخوش گوار لمحوں اور ناکامیوں کو نظر انداز کر کے پرسکون رہ کر مستقبل کے بارے میں مثبت منصوبہ بندی کی جائے۔دوستوں اور گھر والوں کے ساتھ وقت گزارا جائے۔ Milap

بڑھتی عمر کے اثرات۔۔۔۔چند راز

جس زمانے میں خط لکھنے کا عام رواج تھا۔خط لکھنے والے بزرگوں میں شمار ہوتے تو بچوں کو طویل عمر ہو، کی دعا دیتے تھے پھر اصل مدعا بیان کیا کرتے تھے۔ماہرین حسن طویل ہی نہیں بھرپور، صحت مند و توانا اور طویل عرصے تک جواں رہنے کی تدبیر کیا کرتے ہیں۔سب سے پہلے آپ اپنے آپ سے سوال کریں۔کیا آپ واقعی طویل اور بھرپور عمر چاہتے ہیں؟ کیا صرف اینٹی ایجنگ ادویہ ہی استعمال کرنا ضروری ہیں؟ پہلے سوال میں سو فیصد لوگ اس پر متفق نظر آتے ہیں کہ انہیں عمر کی لمبی اننگز کھیلنی ہے۔بہت عرصے تک زندہ اور صحت مند رہیں تاکہ اپنے اور اپنے متعلقین کے خواب اور امیدیں پوری کر سکیں۔دوسرے سوال کے جواب میں کئی آراء ہو سکتی ہیں۔کچھ لوگ خوراک، آرام اور ورزش ہی کو اس کا حل سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ بڑھتی عمر کے اثرات کو دور کرنے کے لئے ادویات کا سہارا لینا ضروری گردانتے ہیں۔آپ نے کئی بزرگ افراد کو چاق و چوبند، متناسب حد تک وزن اور مٹاپے سے دور دیکھا ہوگا وہ خوش لباس اور میک اوور کا خیال رکھ رہے ہوں تو اور بھی دلکش نظر آتے ہیں۔

میڈیکل سائنس آپ کی مددگار ہے

سب سے پہلے تو بیماریوں سے لڑنا سیکھئے۔ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔حتی الامکان حد تک صحت کو برقرار رکھنے کی تدابیر اختیار کیجئے۔اپنا بلڈ پریشر، کولیسٹرول، ذیابیطس اگر ہو یا کوئی اور عارضہ ہو۔آپ اپنا معائنہ کراتے رہیں۔کوئی بھی غیر معمولی کیفیت محسوس ہو تو فیملی ڈاکٹر سے زیر بحث لا کر اس کا تدارک کر لیں، اس طرح آپ کے کچھ پیسے ضرور خرچ ہوں گے مثلاً جب آپ ہر سال یا چھ ماہ میں کوئی ٹیسٹ کرواتے ہیں تو سرمایہ ضرور خرچ ہوگا مگر آپ اپنا خیال رکھ سکیں گے۔

قبل از وقت بڑھاپے کی **3** اہم وجوہ ہے۔

اگر کسی کے **LeveHormone** توازن نہ رہے۔

اگر آزاد اصلیے **RadicalsFree** اپنے فطری عمل سے تصادمی کیفیت میں ہوں۔

آنتوں کی سوزش جو جسم کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہو۔

فری ریڈیکلز کا کردار

یہ جسم میں اسی وقت مثبت کردار ادا کرتے ہیں جب کسی وائرس یا بیکٹیریا کی تشکیل ہو یہ جسم میں قدرتاً جسم میں موجود ہوتے ہیں لیکن اگر وہ مادوں کے خلاف عمل کریں تو ہائی بلڈ پریشر، اسٹروک، ذیابیطس، موتیا، آرتھرائٹس، سن برن، الزائمر، ڈیمینشیا، پارکنسن، میلازما، تولیدی صحت میں خرابی اور کمزوری کا سبب بنتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

ان آزاد اصلیوں یعنی **RadicaFree** کو غذاؤں کے مناسب انتخاب سے متوازن حالت میں لایا جا سکتا ہے۔ذیل میں ایسے پھلوں اور سبزیوں سے متعلق معلومات دی جا رہی ہے جو مانع تکسیدی ہیں اور بڑھتی عمر کے خاطر خواہ حد تک اثرات کو فطرت سے ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔

آووکاڈو

ناشپاتی سے مشابہت رکھتا پھل قوت مدافعت کے لئے بہترین ہے جن میں اسٹرابیریز، بلیو بیریز اور دیگر شامل ہیں یہ غذائیت سے بھرپور اور بہترین مانع تکسیدی ہوتی ہیں۔

ان میں وٹامن **E** اور **C** کے علاوہ میگنیز کی وسیع تر مقدار ہوتی ہے۔

جامنی رنگ کے پھل اور سبزیاں

اس زندگی کی خاصیت میں **Anthocyanin** ایک قدرتی پگمنٹ ہے جو وٹامن **C** کے ساتھ مل کر ہمیں کینسر اور الزائمر (نسیان) کے مرض کے ساتھ ساتھ ذہنی اور قلبی عارضوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ان سبزیوں میں بینگن اور بلیو بیریز کے علاوہ آلو بخارا بے حد مفید غذا ئیں ہیں۔ان میں وٹامن **A، B2، C** اور **K** موجود ہیں۔

گوبھی

پاکستان میں گوبھی اور پھول گوبھی رغبت سے کھائی جاتی ہیں جبکہ بیرون ملک اس سبزی کی ایک قسم سرخی مائل جامنی بھی دستیاب ہوتی ہے۔یہ جس شکل اور رنگ کی ملے ضرور کھانی چاہئے کیونکہ اس میں وٹامن **A، C، E** اور کیلشیم پائے جاتے ہیں۔

چقندر

اس سبزی میں ایک کلر پگمنٹ **Betacyanin** بے حد طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہے۔اس کے علاوہ وٹامن **A، B6، C** فولک ایسڈ اور فائبر موجود ہیں جو ڈیمنشیا سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

شکر قند

یہ جلد کے لئے سپر فوڈ ہے اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم، وٹامن **C**، کیلشیم اور فولک ایسڈ بھی موجود ہے۔گاجر کی طرح اس میں بھی بیٹا کیروٹین موجود ہے۔

بیک کئے ہوئے آلو

اگر آپ وزن کی زیادتی کا شکار ہیں تو آلو کھا سکتے ہیں ورنہ اس کا کدوکش کر کے ماسک اور کلینزنگ جیسے مقاصد پورے کر سکتے ہیں۔

یہ ہر انداز سے کولاجن اور ایلاسٹن کو توانائی بہم پہنچانے والی سبزی ہے۔

سرخ مرچیں

ایک لمبی سرخ مرچ میں **Lutein** کی **10** ملی گرام تک مقدار موجود ہوتی ہیں، یہ قوی تر آکسیڈنٹ ہے جو آنکھوں اور جلد کو دھوپ کی مضر شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

کیلا

اس پھل میں فائبر، پوٹاشیم، وٹامن **B6** کے ساتھ ساتھ اینٹی آکسیڈنٹس بھی موجود ہیں۔

سبز چائے

اس چائے میں سیاہ کی طرح **Catechins** کے ساتھ پولی فینولز اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار جہاں توانائی بہم پہنچاتی ہے وہیں حرارے جلانے اور وزن متوازن رکھنے میں بھی معاونت کرتی ہے۔اس چائے کی ایک اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ دماغ میں **Dopamine** کی سطح میں اضافہ کرتی ہے اس طرح ہمارے ارتکاز توجہ میں بہتری آتی ہے۔موسم کوئی بھی ہو اگر دودھ والی چائے کی کچھ مقدار کم کر کے روزانہ ایک کپ سبز چائے پی لی جائے تو تندرستی اور حسن دونوں برقرار رہتے ہیں۔

ڈارک چاکلیٹ

اس چاکلیٹ میں دو مفید اجزا **PhenylethylamineTyramine** موجود ہیں جو توانائی بڑھاتے ہیں۔آپ اگر ورزش کرنے سے پہلے ایک درمیانے سائز کی ڈارک چاکلیٹ کھا لیتے ہیں تو فعال رہ کر ورزش کا دورانیہ مکمل کر لیتے ہیں۔اس دوران توانائی بحال رہتی ہے۔

زیتون کا آئل

سلاد کھانے کی عادت ڈالئے اور اس سلاد پر اولیو آئل کی ڈریسنگ بھی یہ تیل بواسیر، جلدی امراض، سوزش، پھوڑے پھنسیوں، منہ کے چھالوں، پتے کی پتھری، دمہ، نزلہ زکام اور عرق النساء جیسے امراض سے چھٹکارے کے لئے بھی مفید ہے۔اولیو آئل **Virgine** ہو تو زیادہ بہتر ہے۔یہ کوکنگ کے لئے مفید نہیں البتہ یہ درج بالا بیماریوں میں نہایت اکسیر ہے اور اسے ایک چائے کے چمچے کے برابر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سٹرس فروٹس یا لیموں پھل

سنترے، مالٹے، چکوترے اور **Kiwi** وٹامن **C** سے بھرپور پھل ہیں اسی طرح سبزیوں میں بروکولی مفید ترین سبزی ہے یہ سپر فوڈز ہیں اور متعدد جسمانی عارضوں کی مدافعت کرتے ہیں۔ Milap

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

ریسلر دیویا لگران نے 8 مرتبہ 'بھارت کیسری' کا خطاب جیتا

نئی دہلی (ایم این این): اجب دقیانوسی سوچ ٹوٹتی ہے تو بیٹیاں تاریخ رقم کرتی ہیں۔ ہندوستان کی بیٹیاں اپنے گھر کی شہزادیاں ہی نہیں بلکہ عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی بھی ہیں۔ جنہوں نے تعلیم سے لے کر کھیلوں کی دنیا میں ہندوستان کا پرچم دنیا بھر میں لہرایا ہے۔ انہی شہرت یافتہ بیٹیوں میں سے ایک دیویا لگران ہیں جو ہندوستان کی ایک فری اسٹائل ریسلر ہیں۔ دیویا نے دہلی اسٹیٹ چیمپئن شپ میں اے طلائی تمغوں سمیت ۶۰ تمغے جیتے ہیں اور ۸ بار 'بھارت کیسری' کا خطاب جیتا ہے۔ اس نے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ دیویا لگران کی پیدائش ۴ جولائی ۱۹۹۸ء کو ہوئی۔ دیویا لگران کا تعلق اتر پردیش کے پوربلیاں گاوں کے ایک متوسط گھرانے سے ہے۔ ان کے والد سورج روزی روٹی کے لئے معمولی کاروبار کرتے تھے۔ ان کی ماں گھر میں سلائی کرتی تھی۔ لگران نے دادری، ہندوستان کے نوئیڈا کالج آف فزیکل ایجوکیشن میں فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس کی تعلیم حاصل کی۔ مظفر نگر ضلع کے منصور پور تھانہ علاقے کے ایک بہت ہی چھوٹے سے گاوں پوربلیاں میں پیدا ہونے والی دیویا نے اس عام گاوں سے نکل کر عالمی سطح پر اپنا نام روشن کیا ہے۔ دیویا نے اپنی پہلی کشتی بجنور ضلع میں لڑی تھی۔ خاندان میں شروع ہی سے ریسلنگ کا ماحول رہا ہے، وہیں سے دیویا کو تحریک ملی۔ بجنور میں پہلے کشتی لڑکر اب دنیا میں اپنی شناخت بنالی ہے۔ دیویا کے والد سورج پہلوان کو کشتی وراثت میں ملی۔ ہریانہ میں لڑکیوں کو لڑتے دیکھ کر انہوں نے اپنی بیٹی کو پہلوان بنانے کا فیصلہ کیا۔ سورج کی سخت مخالفت کی گئی لیکن سورج کی ضد کو کوئی نہ روک سکا۔ مظفر نگر میں سورج پہلوان نے باپ کی مخالفت کے باوجود اپنے بیٹے کو ریسلنگ رنگ سے باہر نکالا اور بیٹی کو وہاں کھڑا کر دیا۔ پہلوانوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والی، دویا لگران کو اس کھیل میں شامل ہونا آسان لگا لیکن اس کھیل سے وابستہ رہنے کے لئے ان کی جدوجہد بہت مشکل تھی۔ اس مشکل سفر میں ماں کو اپنے زیورات تک بیچنے پڑے۔ دیویا آزمائے جانے کے بعد سونے کی طرح چمکی۔ سورج پہلوان کی ریسلنگ میں یہ چوتھی نسل ہے۔ انہوں نے بڑی کسمپرسی میں دن گزارے۔ ان کے والد اور بھائی کشتی لڑنے جایا کرتے تھے۔ یہ بھی لڑکوں سے کشتی لڑا کرتی تھیں۔

کار حادثے میں معروف فٹبالر ڈیوگو جوٹا اور ان کے بھائی کا انتقال

نئی دہلی (ایم این این): ارائٹرز کی خبر کے مطابق لیور پول کے فارورڈ ڈیوگو جوٹا شمال مغربی اسپین کے زمورا میں ایک المناک کار حادثے میں انتقال کر گئے۔ پرتگالی فٹبالر اپنے بھائی آندرے سلوا کے ساتھ سفر کر رہے تھے، جو خود بھی ایک فٹبالر تھے اور پرتگالی سیکنڈ ڈویژن میں پینافیل کی نمائندگی کرتے تھے۔ پولیس نے اب تک دو مرنے والوں کے ناموں کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے، لیکن مقامی فائر فائٹرز کے حوالے سے رپورٹس بتاتی ہیں کہ جوٹا اور ان کا بھائی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ کاسٹیل لیون کے مقامی فائر یونٹ نے اپنی ویب سائٹ پر تصدیق کی کہ آدھی رات کے بعد ایک کار حادثے کا شکار ہوئی اور آگ لگ گئی، جس میں ۲۶ اور ۲۸ سال کی عمر کے دو افراد ہلاک ہو گئے۔ اس خبر نے کھیل برادری میں ہلچل مچادی ہے کیونکہ پرتگالی فٹبالر کی صرف پانچ روز قبل ۲۸ جون کو شادی ہوئی تھی۔ انہوں نے انگلش لیور پول کے گزشتہ سیزن میں پریمیئر لیگ میں ٹرافی جیتی تھی اور ایف اے کپ کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ۲۰۲۰ء میں ولور ہیمپٹن وانڈررز سے مرسی سائڈ کلب میں پہنچنے کے بعد سے جوٹا پریمیئر لیگ کی بڑی ٹیم لیور پول کا ایک لازمی حصہ رہے۔ انہوں نے ۱۸۲ مقابلوں میں ۵۶ گول کئے تھے۔ جوٹا ستاروں سے مزین پرتگالی قومی ٹیم کا بھی ایک اہم رکن تھے جس نے فائنل میں اسپین کو پنالٹیز پر شکست دینے کے بعد حال ہی میں دوسری بار یوئیفا نیشنز لیگ جیتا تھا۔ ان کی موت نہ صرف لیور پول اور پرتگالی فٹبال بلکہ عالمی کھیلوں کی برادری کیلئے بھی ایک بڑا نقصان ہے۔ دنیا بھر میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے۔

سب بے معنی لگتا ہے، ساتھی فٹبالر کی موت پر رونالڈو غمزدہ

نئی دہلی (ایم این این): اپرتگال کی فٹبال ٹیم کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے ساتھی کھلاڑی ڈیاگو جوتا کی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ پریمیئر لیگ چیمپئن لیور پول اور پرتگال کے نوجوان فارورڈ ڈیاگو جوتا کار حادثے میں انتقال کر گئے۔ **28** سالہ فٹبالر کی گاڑی آج صبح شمالی اسپین میں حادثے کا شکار ہوئی، حادثے میں جوتا کا چھوٹا بھائی **26** سالہ آندرے سلوا بھی جان سے گیا۔ اس حوالے سے کرسٹیانو رونالڈو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں لکھا کہ یہ سب بے معنی لگتا ہے۔ ہم حال ہی میں قومی ٹیم میں ایک ساتھ تھے اور تم نے حال ہی میں شادی کی تھی۔" کرسٹیانو رونالڈو نے مزید کہا کہ میں تمہارے خاندان، بیوی اور بچوں سے تعزیت کرتا ہوں اور میں ان کے لیے دنیا بھر کی ہمت اور صبر کی دعا کرتا ہوں۔ اسٹار فٹبالر نے اپنے ساتھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ تم ہمیشہ ان کے ساتھ رہو گے۔ ڈیاگو اور آندرے، تمہیں سلام، ہم سب تمہیں بہت یاد کریں گے۔ خیال رہے کہ آنجہانی ڈیاگو نے پرتگال کے لیے **49** میچز میں حصہ لیا اور **2019** اور **2025** میں یورپا نیشنز لیگ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہے۔ انہوں نے **14** نومبر **2019** کو لیتھوانیا کے خلاف اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا تھا، اس میچ میں جوتا نے دوسرے ہاف میں رونالڈو کی جگہ میدان سنبھالا تھا۔

غزہ، اسرائیلی حملے میں فلسطینی فٹبالر شہید

نئی دہلی (ایم این این): ااسرائیلی فوج کے غزہ کے عوام پر مظالم جاری ہیں، غزہ میں ایک گھر پر فضائی حملے میں فلسطینی فٹبالر شہید ہوگیا۔ فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن نے مہند اللیلی کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ وہ خدامت المغازی کلب کا حصہ تھے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق پیر کو اسرائیلی ڈرون حملے میں فٹبالر کے گھر کو نشانہ بنایا گیا تھا، حملے میں اللیلی شدید زخمی ہوئے تھے جو اب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ **7** اکتوبر **2023** سے اسرائیلی حملوں میں اب تک مختلف کھیلوں سے وابستہ **585** کھلاڑی شہید ہوچکے ہیں۔

نانگا پربت سر کرنے کی مہم کے دوران غیر ملکی کوہ پیما ہلاک ہوگئی

نئی دہلی (ایم این این): انانگا پربت سر کرنے کی مہم کے دوران چیک ری پبلک کی کوہ پیما سیاح خاتون کولاوشاوا کلارا ہلاک ہوگئی۔ نانگا پربت کی مہم جوئی کرنے والی چیک ریپبلک سے تعلق رکھنے والی غیر ملکی سیاح خاتون کولاوشاوا کلارا کے ساتھ ٹریکنگ کے دوران کیمپ ون اور ٹو کے درمیان حادثہ پیش آیا۔ الپائن کلب آف پاکستان نے نانگا پربت پر چیک کوہ پیما کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے۔ **46** سالہ کلارا کولو چووا کیمپ ون اور کیمپ ٹو کے درمیان حادثے کا شکار ہوئیں۔ نائب صدر الپائن کلب کرار حیدری کا کہنا ہے کہ حادثہ صبح چار بجے کے لگ بھگ پیش آیا تھا، ریسکیو ٹیمیں جائے حادثہ پر ہلاک کوہ پیما کی باڈی تلاش کرنے نکل پڑی ہیں۔ کرار حیدری نے مزید کہا کہ کلارا کا شمار مایہ ناز کوہ پیماؤں میں ہوتا تھا، وہ کے ٹو اور ایوریسٹ بھی سر کرچکی تھی۔ اس سے قبل دیامر پولیس کا کہنا تھا کہ حادثہ آکسیجن گیس سلنڈر پھٹنے سے پیش آیا۔ نانگا پربت سر کرنے کی مہم کے دوران غیر ملکی کوہ پیما ہلاک ہوگئیغیر ملکی سیاح خاتون کولا وشاوا کلارا حادثے کے نتیجے میں ساتھیوں سے بچھڑ گئی تھی۔ کلارا اپنی ٹیم کے ہمراہ **15** جون کو شنگریلا ہوٹل میں قیام پذیر رہیں۔ **16** جون کو بونر بیس کیمپ کی طرف روانہ ہوئیں۔

TRAFFIC POLICE HEADQUARTERS, J&K, JAMMU/SRINAGAR

1. From 03-07-2025, 1700 hrs. to 04-07-2025, 1600 hrs., there was slow movement observed on NH-44 due to breakdown of 03 HMVs, single lane traffic at Nashri-Dalwas and between Marog & Kishtwri Pather.
2. Commuters belonging to Reasi, Katra, Udhampur, Patnitop, Doda and Ramban town are requested to keep their photo ID card to prove their identification after cut off timing from Jammu/Udhampur so that their movement can be facilitated smoothly.
3. Passengers/LMVs operators are advised to undertake journey on Jammu-Srinagar NHW during day time due to apprehension of shooting stones between Ramban and Banihal.
4. Goods carrier (HMV/LMV) Operators carrying fresh perishable/live stock are advised to load their vehicle as per advisory issued by Traffic Police Headquarters time to time as there is single lane traffic and poor condition of road at Nashri-Dalwas and between Marog & Kishtwari Pather on Jammu Srinagar NHW.
5. Fruit growers/ Load carrier (HMV/LMV) Operators carrying fresh perishable from Valley towards Jammu are advised to load and park their vehicle timely (every morning before 9:00 am at designated place between NAVYUG Tunnel and Levdoora) so that their movement can be facilitated smoothly.
6. HMVs Operators/Owners are requested to desist from overloading and carry sufficient fuel during journey on Jammu-Srinagar NHW. It is further requested that vehicle owners must double check the fitness of their vehicles and carry sufficient fuel before undertaking journey on Jammu-Srinagar NHW.
7. HMVs with only 06 and 10 tyres shall be allowed to ply through Dhar road.
8. Commuters are advised to avoid unnecessary haltage between Ramban and Banihal especially near landslide/shooting stone area.

TRAFFIC PLAN & ADVISORY FOR 05-07-2025:-

Subject to fair weather and better road conditions SANJY convoy /LMVs Passenger/Private Cars shall be allowed from both sides on Jammu-Srinagar NHW (NH-44) viz from Jammu towards Srinagar and vice-versa. However, HMVs shall be allowed on alternate days. TCU Jammu/Srinagar shall liaise with TCU Ramban before releasing this traffic.
SHRI AMAR NATH JI YATRA 2025
Please refer to Yatra Advisory No. 01 dated 27-06-2025
CUT OFF TIMINGS FOR LMVs/PASSENGER/PRIVATE CARs: -
To be released from:-

- Nagrota (Jammu) towards Srinagar: from 0600 hrs. to 1200 hrs.
- Jakheni (Udhampur) towards Srinagar: from 0700 hrs to 1300 hrs &
- Qazigund towards Jammu: from 1130 hrs to 1400 hrs.

TCU Jammu and TCU Srinagar will inform all concerned about the traffic advisory and cut off timings. No vehicle shall be allowed to move before and after cut off timings.

HMVs/Load Carriers:-

Subject to fair weather and better road conditions, HMVs shall be allowed from NAVYUG Tunnel (Qazigund side) towards Jammu after assessing the road and traffic situation on NH-44 and no HMV shall be allowed after 1900 hrs. TCU Srinagar shall liaise with TCU Ramban before releasing the HMVs.
Moreover, in view of ongoing Shri Amarnath Ji Yatra 2025, to provide hassle free movement of trucks carrying fresh/perishable goods on NH-44. UT administration has decided, all tankers of Petrol, Diesel, LPG bulk gas, all trucks carrying empty LPG Cylinders; all empty vehicles of FCI; any other vehicle loaded/empty upto 10-tyres shall use only Mughal Road while returning to Jammu, as per advisory issued by DIVCOM Kashmir vide No. Divcom/Dev/120/2025/7055-75 dated 01-07-2025

Kishtwar- Sinthan- Anantnag NH-244:-

Subject to fair weather and good road condition, after getting green signal from NHIDCL, LMVs/HPSVs shall be allowed from both sides viz from Anantnag towards Kishtwar and vice- versa on Kishtwar-Sinthan-Anantnag road. These vehicles shall be allowed from PP Parana towards Anantnag from 0800 hrs to 1600 hrs and from PP Daksum towards Kishtwar from 0900 hrs. to 1500 hrs. No HMV other than designated HPSVs shall be allowed as per order issued by SDM Chhatroo vide No. SDM/C/2025-26/146-53 dated 16-05-2025 and SDM Kokernag vide No. SDM/KNG/665-71 dated 16-05-2025.

SSG ROAD

Subject to fair weather and good road condition, (after getting green signal from the BRO) traffic movement shall be allowed on regulated manner on Srinagar-Sonamarg-Gumari road. LMVs followed by HMVs shall be allowed from Minamarg towards Srinagar at 0500 hrs. to 1000 hrs. Similarly, LMVs followed by HMVs shall be allowed from Sonamarg towards Kargil at 1130 hrs to 1730 hrs. No vehicle shall be allowed after cut off timing.
SFs Convoy, plying from Srinagar to Kargil and vice versa shall plan their movement in such a manner so that Yatra convoys (both UP and DOWN) don't get disturbed.

Mughal Road:-

Subject to fair weather and good road condition, after getting green signal from Road maintenance agencies (GREF). LMVs Passenger/Private Cars shall be allowed from both sides on Mughal road viz from Jammu towards Srinagar and vice-versa via Poonch. However, HMVs (upto ten tyres only) shall be allowed from Shopian towards Poonch. These vehicles shall be allowed from Behramgala (Baffliaz) and Herpora (Shopian) at 0700 hrs. upto 1800 hrs. as per advisory issued by DIVCOM Kashmir vide No. Divcom/Dev/120/2025/7055-75 dated 01-07-2025.

ADVISORY :-

People are advised to undertake journey only after confirming status of the road from Traffic control units as under:-

- Jammu (0191-2459048, 0191- 2740550, 9419147732, 103)
- Srinagar (0194-2450022, 2485396, 18001807091, 103)
- Ramban (9419993745, 1800-180-7043)
- Udhampur (8491928625)
- PCR Kishtwar (9906154100)
- PCR Kargil (9541902330, 9541902331)

DIPK-3347-25
04/07/2025

GOVT OF JAMMU AND KASHMIR
SRINAGAR TRAFFIC POLICE OFFICE

Tel/Fax, 01942455179, email:trafficpolicecitysrinagar@gmail.com

TRAFFIC ADVISORY

Youm-i-Ashoora will be observed on 10th Muharram (06th July-2025). The main Zuljinah procession shall be taken out from Bota Kadal up to Imambara Zadibal, which effects traffic movement in Zadibal and adjacent areas.

In order to have smooth movement of traffic and for convenience of general public/motorists, the following traffic advisory is issued:

- Traffic moving towards Zadibal will be diverted at Firdous Cinema, Mill Stop, Lal Bazar, Bota Kadal & Chattipadshahi.
- Motorists intending to go towards Soura from Lal Chowk or vice versa shall adopt Dr. Ali Jan Road.
- Motorists moving towards Lal Chowk from Zakoora or vice versa shall adopt Foreshore Road.
- Vehicles coming from Gojwara towards Zadibal will be diverted at Firdous Cinema towards Dr. Ali Jan road via Sazgaripora.
- Vehicles coming towards Badamwari from Lal Chowk via Rainawari will be diverted at Chatipadshahi towards Kathidarwaza.
- Motorists from Lal Bazar area will use the Kanitar-Hazratbal-Foreshore road.
- General Public is requested to kindly avoid unnecessary movement towards the areas where Youm-i-Ashoora processions are being taken out to avoid any inconvenience.

INCONVENIENCE IF ANY IS REGRETTED.

(Ajaz Ahmad Bhat) IPS
Sr. Superintendent of Police,
Traffic City Srinagar

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,